نامکمن ڈیلیوریاں ۶۰

ایک جگہ، ہم تین

LinguAula

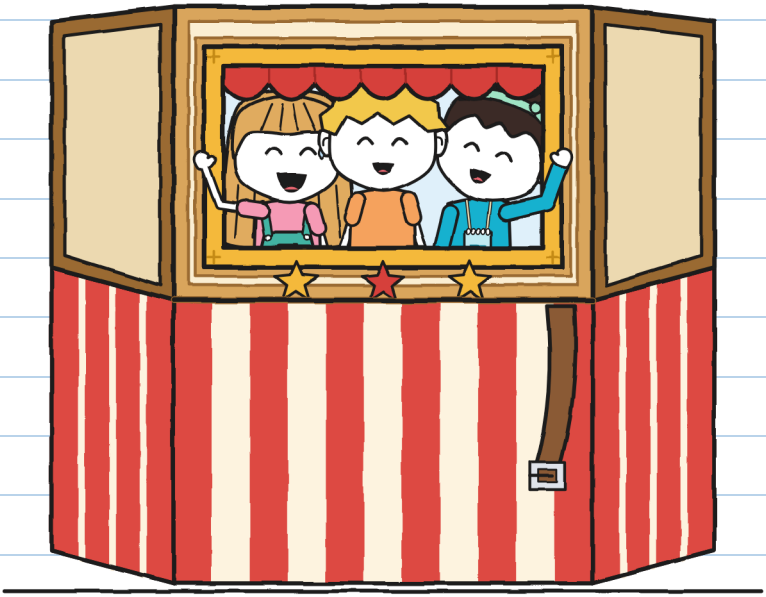

(گنی کی ڈائری)

سائز ۲
درمیانی سطح +۹۰

ناممکن ڈیلیوریاں · 6
ایک جگہ، ہم تین

متن اور تصاویر: LinguAula

سائز M · درمیانی سطح · +۹

اردو ایڈیشن: LinguAula

پہلا ایڈیشن: 2026

© 2026 LinguAula · info@linguaula.com

اسے آزادانہ فوٹو کاپی کیا جا سکتا ہے، کلاس کے لیے بھی اور گھر کے لیے بھی۔

چھٹی کتاب۔ اس سے پہلے کی کتابیں: «یہ پارسل کاٹتا ہے»، «گرج سے پہلے نہ کھولیں»، «واپس بھیجیں، پلیز»، «یہاں نہیں، ریزہ!» اور «ایک کیک، ہم دو»۔

LinguAula

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں

یہ تین میں اٹھتا ہے۔ دستہ میں نے چن لیا۔ — خ.



مشترک۔ ہم سما جاتے ہیں۔ — خ۔

اگر یہ تمہیں مل جائے تو تہہ کر کے واپس کر دینا۔

صرف کہانی میں

یہ مہر اس چیز کی علامت ہے جو صرف کہانی میں ہوتی ہے۔ اصلی ڈریگن نہیں ہوتے۔ پارسل اڑ کر واپس نہیں آتے۔ اصلی منتقلی کے لیے صفحہ ۲۶ دیکھو۔ — خ۔

کون کون ہے



گُنی۔ سینٹی میٹر میں ناپتا ہے۔ اس ہفتے ایک اور چیز بھی گنتا ہے۔

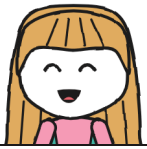

خولیتا۔ راستہ اسے یاد ہے۔ سمجھانا الگ بات ہے۔



نوآ۔ خولیتا کی پرانی سہیلی۔ قدموں میں ناپتی ہے: قدم ہمیشہ اس کے ساتھ رہتے ہیں۔



آئرین۔ تھیٹر کی ورکشاپ چلاتی ہیں۔ راستہ نہیں بتاتیں: «رُکو» کہتی ہیں۔



ٹونیو۔ «برق» کا اور دکان کا۔ وقت ناپتا ہے، رائے نہیں دیتا۔ تقریباً۔



مارا۔ پارسل ادھار دیتی ہیں۔ ڈبہ نہیں چھوڑتیں۔

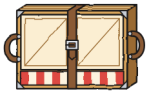

نمبر ٦۔ ایک تھیٹر جو ایک ڈبے میں سما جاتا ہے۔ اگر کوئی پٹہ نہ پکڑے تو جہاں چاہے کھل جاتا ہے۔



ر۔ ارسال کنندہ۔ اس بار انوینٹری میں اس نے ایک سطر چھوڑی۔

ڈیلیوری ڈائری ٦
گُنی کی

مشترک۔

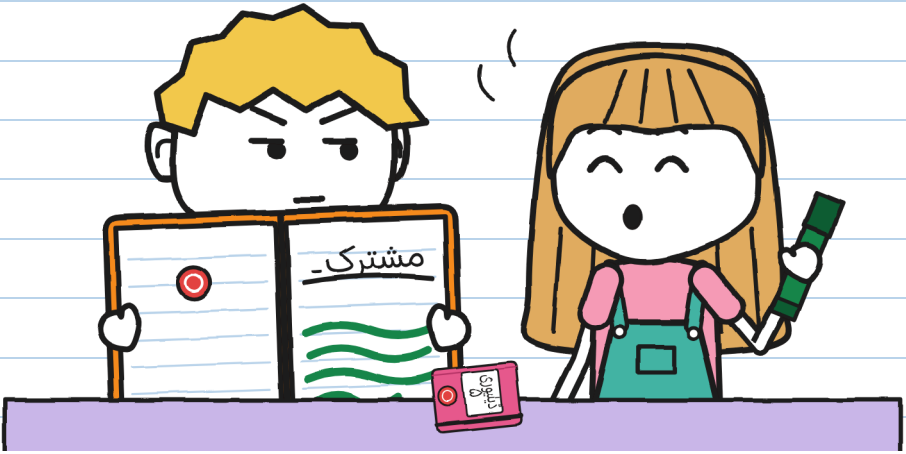

ڈائری نمبر ۵ گھڑی کے ڈائل پر دو سوئیوں پر ختم ہوئی۔ یہ والی نارنجی ہے، مالٹے کی طرح۔ اس پر بھی دکان کی مہر لگی ہے۔

پہلے صفحے پر میں نے صرف ایک لفظ لکھا۔ آدھا صفحہ خالی چھوڑ دیا، کیا پتا کام آ جائے۔ وہ ایک منٹ بھی خالی نہیں رہا۔

پہلا صفحہ میں نے اپنی لکھائی سے مشترک کر لیا ہے۔ — خ۔

باب 1

تین کی ضرورت کیوں ہے؟

پیر کو اسکول سے نکلتے ہی خولیتا کاؤنٹر پر ہاتھ میں ایک لفافہ لیے میرا انتظار کر رہی تھی۔ نہ ہرا، نہ نیلا۔ فیروزی تھا، اور بند تھا۔

«ڈاکیہ لایا ہے۔ اس پر لکھا ہے ‹ناممکن ڈیلیوریاں کی دکان کو›۔ مجھے اسے بغیر کھولے کافی دیر ہو گئی۔»

«کتنی دیر؟»

«اٹھائیس منٹ،» ٹونیو نے اپنے ڈبے سے گھڑی دیکھتے ہوئے کہا۔

«محلے کا ریکارڈ۔»

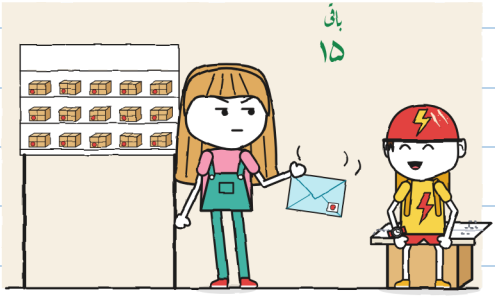

یہ میرا نہیں تھا۔ جو لفافے میرے نہیں ہوتے، وہ تین گنا بھاری ہوتے ہیں۔ — خ.

مارا نے اسے ناخن سے کھولا۔

میں آئرین ہوں، محلے کے کمیونٹی سینٹر میں تھیٹر ورکشاپ کی ذمہ دار۔
انوینٹری اپ ڈیٹ کرتے ہوئے مجھے ایک خط ملا:
«تہہ ہونے والا جھوٹا تھیٹر: وصولی زیر التوا»۔
کیا وہ آپ کے پاس ہے؟
ہفتہ ۲۱ تاریخ کو محلے کا مقابلہ ہے۔
اگر جھوٹا تھیٹر تہہ ہو کر ہمارے صحن تک پہنچ جائے،
اور تین کی ٹیم اسے لائے، تو میں وہیں دستخط کر دوں گی۔
نوآ کی ٹیم میں تین کے لیے جگہ ہے اور فی الحال صرف وہی ہے۔

خوشیتا: میں ہی ہوں! اب میں تھیٹر کرتی ہوں۔
کسی ایسے کو لے آؤ جو پارسلوں کے بارے میں جانتا ہو۔ — نوآ

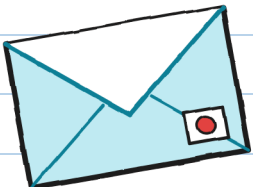

«جو پارسلوں کے بارے میں جانتا ہو، ایسا کوئی»۔ وہ میں تھا۔
«پارسل» والی بات مجھے اچھی لگی۔ «کوئی» والی کم۔

پانچ بجے آئرین اور نوآ آ گئیں۔ آئرین کے پاس ایک فائل تھی، بہت سی جیبوں والی واسکٹ تھی اور گلے میں سیٹی لٹک رہی تھی۔ نوآ کے گلے میں ڈوری سے ایک نوٹ بک لٹک رہی تھی اور کان کے پیچھے فیروزی پنسل تھی۔

خولیتا اور نوآ اتنی دیر گلے ملتی رہیں کہ مجھے وقت ناپنے کی مہلت مل گئی: گیارہ سیکنڈ۔ میں ایک طرف ڈائری لیے کھڑا رہا۔ ڈائری اس کام کے بھی آتی ہے: ہاتھ میں پکڑنے کے لیے کچھ ہو۔

«یہ گُنی ہے،» خولیتا نے کہا۔ «پارسلوں کے بارے میں جانتا ہے۔»
«ہیلو، پارسلوں والے گُنی،» نوآ نے کہا۔ اور اس نے اپنی نوٹ بک میں میرا نام لکھ لیا۔



مارا نیلے اسٹول پر چڑھیں اور اپنے شیلف سے نمبر ٦ اتار لائیں۔
باقی سب جیسا ایک ڈبہ۔

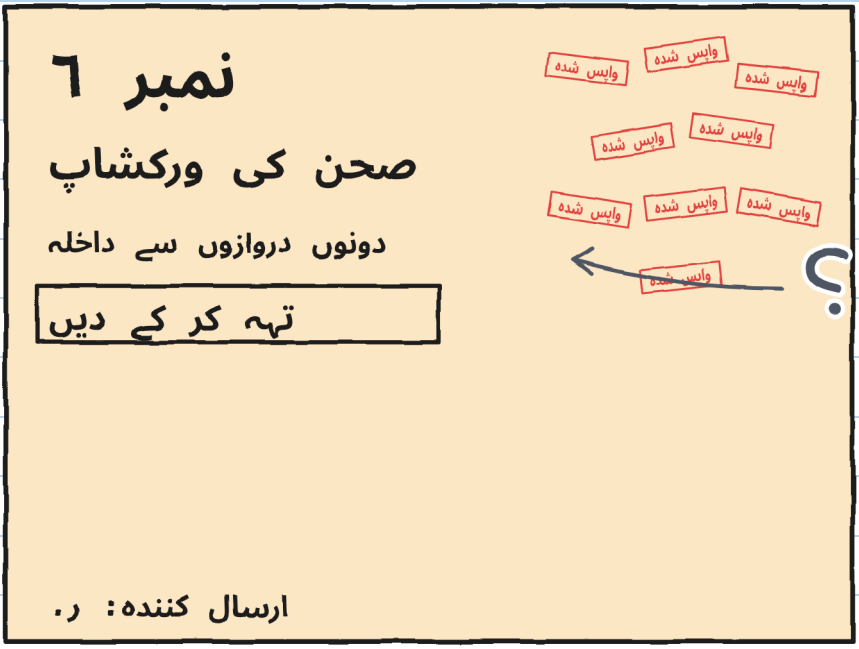

«نو مہریں،» خولیتا نے کہا۔
«‹دونوں دروازے›،» نوآ نے پڑھا۔ «کون سے دو دروازے؟»

آئرین کو معلوم نہیں تھا۔ مارا کو بھی نہیں۔ میں نے اسے سوالیہ نشان کے ساتھ لکھ لیا۔

«میں اسے نو بار لے گئی،» مارا نے کہا۔ «پیر کو سلائی کا گروپ دروازہ کھولتا تھا۔ بدھ کو کورس۔ جمعے کو شطرنج۔ ‹ورکشاپ؟ یہاں نہیں ہے۔› کوئی ورکشاپ کے نام پر دستخط نہیں کرتا تھا۔»
«تھیٹر صحن میں مشق کرتا ہے،» آئرین نے کہا۔ «اور صحن میں گھنٹی نہیں ہے۔»

آئرین نے فائل کھولی اور مارا کو مرکز کی مہر والا ایک کاغذ دکھایا۔

«اب ورکشاپ رجسٹر میں ہے: ‹تھیٹر ورکشاپ۔ ذمہ دار: آئرین›۔ ورکشاپ کی طرف سے اب کوئی دستخط کر دیتا ہے۔»

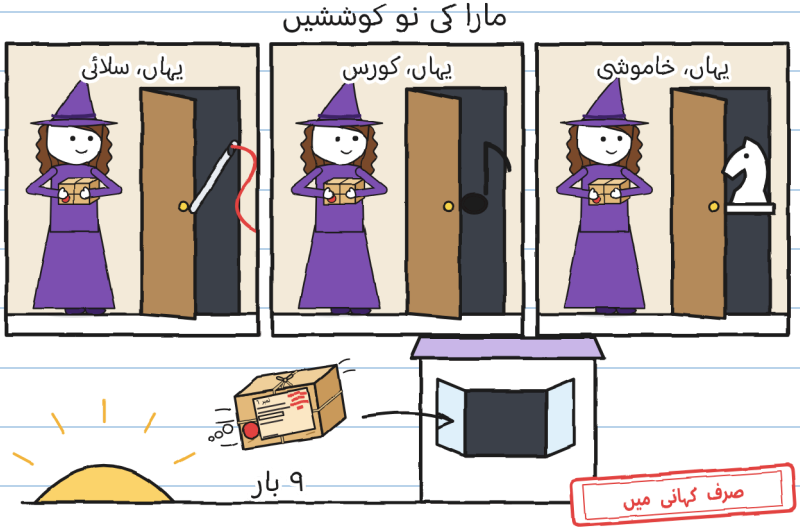

«اب جب دستخط کرنے والا موجود ہے تو مارا اسے اپنے ڈبے کے اندر ایلیسا کے اسٹینڈ کی طرح کیوں نہیں لے جاتیں؟» خولیتا نے پوچھا۔

«اپنے ڈبے میں تو میں اسے نو بار لے گئی،» مارا نے کہا۔ «اب شرطیں وہ رکھتا ہے جو پارسل وصول کرے۔»

«تہہ ہونے والا چھوٹا تھیٹر چوکوں تک لے جانے کے لیے ہوتا ہے،» آئرین نے کہا۔ «مجھے دیکھنا ہے کہ میرے بچے اسے سڑک پر اٹھا سکتے ہیں۔ اگر نہیں اٹھا سکتے تو یہ میرے کام کا نہیں۔ اور جو میرے کام کا نہ ہو، اس پر میں دستخط نہیں کرتی۔»

«یہ بات میں ایک بیکری میں پہلے سن چکی ہوں،» مارا نے کہا۔ اور مارا نے اپنی شرطیں اپنے رجسٹر میں لکھ لیں۔ لیبل ڈبے میں رہتا ہے، اور ڈبہ مارا کے پاس۔

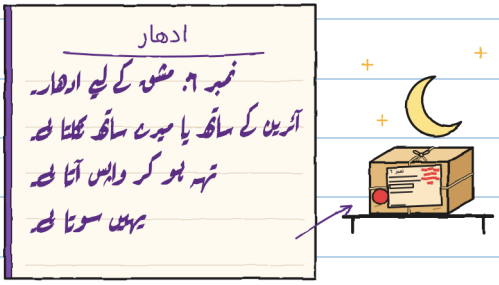

اگر یہ اپنے شیلف پر سوئے تو صبح ہوتے ہی اس کے پاس لوٹنے کی جگہ نہیں رہتی۔ انھی نو مہروں پر ہے۔ میں نے پوچھا تھا۔ — خ.

منگل کو ہم کمیونٹی سینٹر کے صحن میں گئے۔ فٹ پاتھ سے لوہے کا ایک پھاٹک ہے جو خود بند ہو جاتا ہے۔

مارا نے ڈبہ زمین پر رکھا اور ڈھکن ہٹا دیا۔ ڈبے سے باہر آتے ہی چھوٹا تھیٹر پھیل گیا، ایلیسا کے اسٹینڈ کی طرح۔ مجھے اب ڈر نہیں لگتا: میں فیتہ نکال لیتا ہوں۔

نمبر ٦ کی پیمائشیں

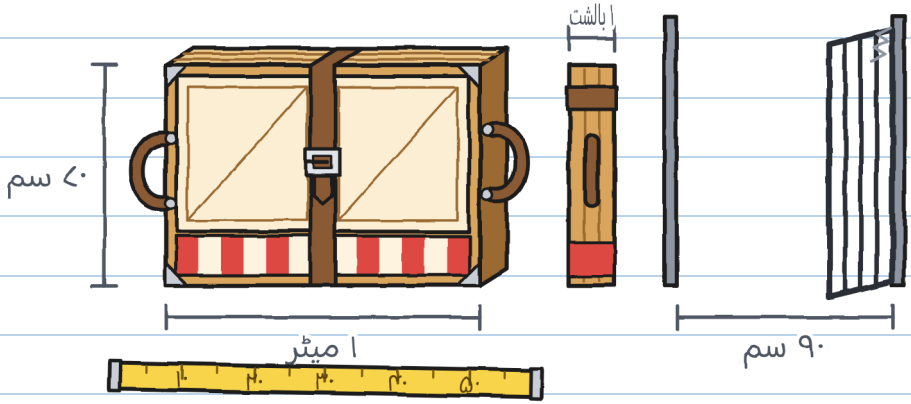

کنارے کے بل وہ پھاٹک سے گزر جاتا تھا۔ یہ آسان حصہ تھا۔

سب سے پہلے آئرین یہ دیکھنا چاہتی تھیں کہ یہ پورا ہے یا نہیں۔ انہوں نے پٹہ کھولا اور تہہ شدہ گٹھے کو گھمایا۔ تختے اپنے وزن سے خود کھل گئے: کلک، کلک، کلک۔ یہ تین دیواروں والا اسٹیج تھا، ایک چھوٹا پردہ اور پچھلے تختے میں فریم والی ایک کھڑکی۔

چھوٹے تھیٹر کی کھڑکی میں سے ٹونیو دکھائی دیا، جو ہاتھ میں سینڈوچ لیے گزر رہا تھا۔ اس کا منہ بھرا ہوا تھا۔ سلام نہ کر سکا۔

«پورا ہے،» آئرین نے کہا۔ «ورکشاپ کا اصول: ہاتھ دستوں پر۔ قبضوں پر کبھی نہیں۔ اور موڑ پر کوئی پٹہ پکڑے رکھے۔»

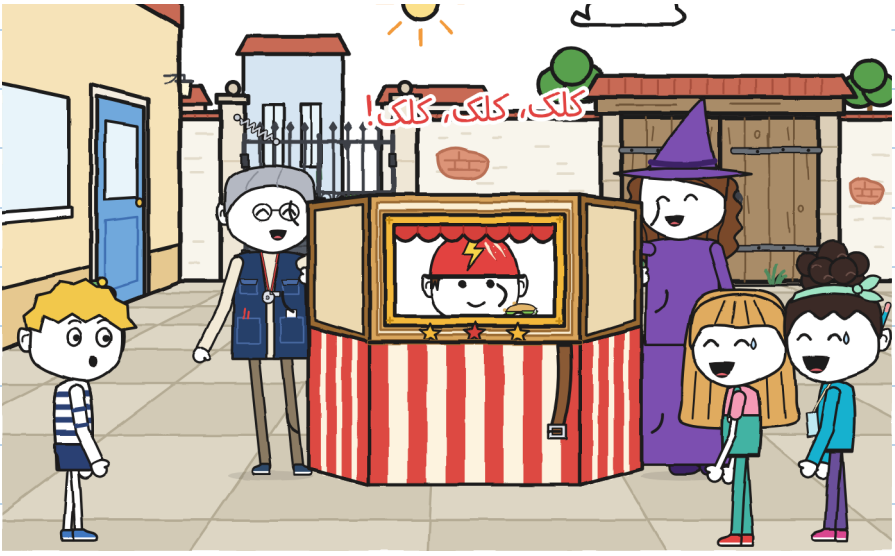

آئرین اور مارا نے اسے تہہ کیا اور پٹہ باندھ دیا۔

«ہم آزماتی ہیں،» خولیتا نے کہا۔ نوآ پہلے ہی دوسرے دستے پر تھی۔

انہوں نے تین تک گنا اور اسے اٹھا لیا۔ اٹھا سکتی تھیں۔ انہوں نے صحن کا ایک چکر لگایا۔ پھاٹک تک پہنچیں۔ پھاٹک بند تھا۔

خولیتا نے اسے دیکھا۔ نوآ نے اسے دیکھا۔ ان کے پاس چار ہاتھ تھے اور چاروں مصروف تھے۔

میں دو میٹر دور کھڑا تھا، میرے دونوں ہاتھ خالی تھے اور ایک ڈائری۔

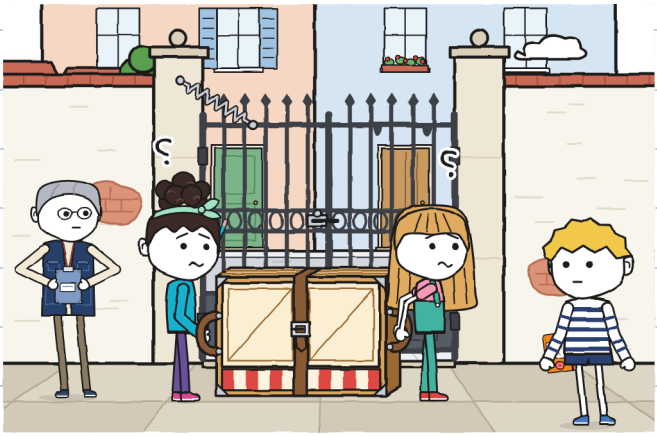

میں نے پھاٹک کو پیٹھ سے روک لیا۔ وہ گزر گئیں۔ آئرین نے فائل میں کچھ لکھا۔

اسی شام میں نے اس ڈائری کا آلہ ایجاد کیا۔

تین کا پیما

ہر حصے میں کون کیا کرتا ہے

	اٹھانا 	رہنمائی کرنا 	راستہ بنانا 
صحن، پہلی کوشش	خولیتا اور نوآ	خولیتا اور نوآ	
صحن، دوسری کوشش	خولیتا اور نوآ	خولیتا اور نوآ	گُنی

دو نام دہرائے گئے اور ایک خانہ خالی: آگے نہیں جایا جا سکتا۔ خانہ بھرا ہو تو جایا جا سکتا ہے۔

اور میں نے ایک اور بات لکھی، اس سے چھوٹی: «پھاٹک کو پتھر بھی تھام سکتا ہے»۔

لیبل سمجھنا باقی تھا۔
«دو دروازے پھاٹک کے دو پٹ ہیں،» خولیتا نے کہا۔
«دونوں کھولنے پڑیں گے،» نوآ نے کہا۔
«ہم پہلے باہر سے چار دیواری ناپ سکتے ہیں،» میں نے کہا۔
ہم تینوں نے ایک ساتھ اشارہ کیا۔ خولیتا نے پھاٹک کی طرف۔ نوآ نے ورکشاپ کے کمرے کی طرف۔ میں نے سڑک کی طرف۔
«بعد میں،» دونوں نے کہا۔

میں اکیلا گیا۔ میں نے چار دیواری کا چکر لگایا اور ایک چیز ڈھونڈ لی۔ جب لوٹا تو وہ دونوں ایسی بات پر ہنس رہی تھیں جو اس وقت کی تھی جب میں ابھی محلے میں نہیں تھا۔ میں نے منہ کھولا۔
«طے ہو چکا، گُنی،» خولیتا نے کہا۔ «یہ پھاٹک کے دو پٹ ہیں۔»
میں نے منہ بند کر لیا۔ اور ڈائری بھی۔

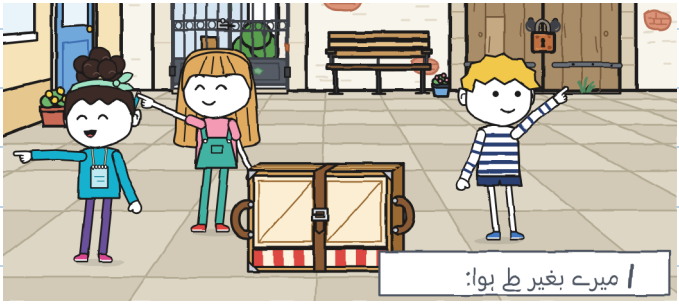

وہ لکھے مجھے دو دن بعد نظر آئی۔ وہ میری تھی۔ — خ.

باب 2

راستہ کون جانتا ہے؟

بدھ کو پہلا سفر تھا: دکان سے صحن تک، سڑک پر۔ جب میں پہنچا تو پیما پہلے ہی بھرا ہوا تھا۔ ہرے رنگ میں۔

«تم اور نوآ اٹھاؤ گے،» خولیتا نے کہا۔ «میں رہنمائی کروں گی، مجھے راستہ آتا ہے۔ اور چونکہ میں آگے ہوں گی، راستہ بھی بناؤں گی۔»
«ہم نے آتے آتے سوچا تھا،» نوآ نے کہا۔

ہرے رنگ سے لکھا مٹتا نہیں۔ دوسری لکیر۔

تین کا پیما

	اٹھانا	رہنمائی کرنا	راستہ بنانا
صحن، پہلی کوشش	خولیتا اور نوآ	خولیتا اور نوآ	
صحن، دوسری کوشش	خولیتا اور نوآ	خولیتا اور نوآ	گُنی
دکان ← صحن	گُنی اور نوآ	خولیتا	خولیتا

میرے بغیر طے ہوا:

«نکلنے سے پہلے ہم ایک نقشہ بنا سکتے ہیں،» میں نے کہا۔
«موڑوں پر نمبر لگا کر۔»
«نقشے کی ضرورت نہیں،» خولیتا نے کہا۔ «لنگڑی مچھلی تک سیدھا ہے۔»

نوآ کو ہنسی آ گئی۔ خولیتا کو بھی۔

«کون سی مچھلی؟»
«لنگڑی مچھلی، لنگڑی مچھلی ہوتی ہے،» نوآ نے کہا۔
«یہ ایک لمبی کہانی ہے،» خولیتا نے کہا۔
«اور بہت اچھی،» نوآ نے کہا۔

انہوں نے مجھے نہیں سنائی۔ تیسری لکیر۔

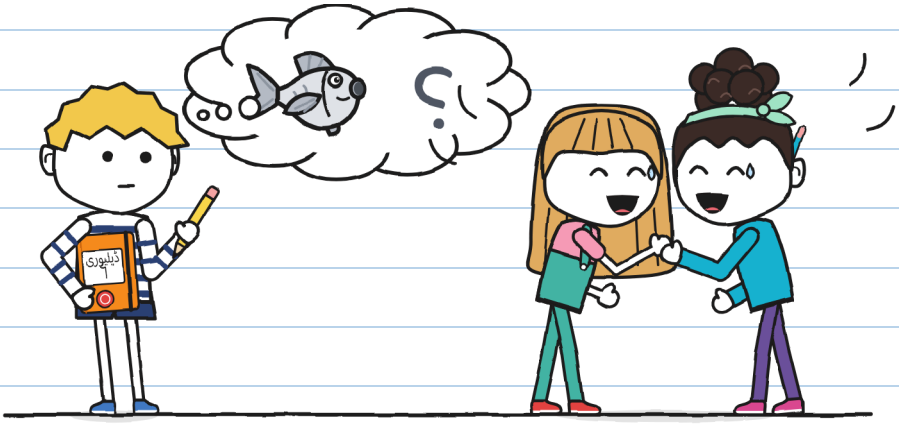

مارا نے چھوٹا تھیٹر دکان کے دروازے پر اپنے ڈبے سے نکالا۔ نوآ نے پٹہ پہلے سوراخ میں باندھ دیا۔

«یوں پہنچ کر جلدی کھل جاتا ہے۔»

میں آگے تھا اور نوآ پیچھے۔ آگے سے سڑک نظر آتی ہے۔ پیچھے سے صرف چھوٹا تھیٹر نظر آتا ہے۔ آئرین سب سے آخر میں آ رہی تھیں، فائل اور سیٹی کے ساتھ۔ وہ راستہ نہیں بتا رہی تھیں۔ فٹ پاتھ کا کنارہ آتا تو «رُکو» کہتیں۔

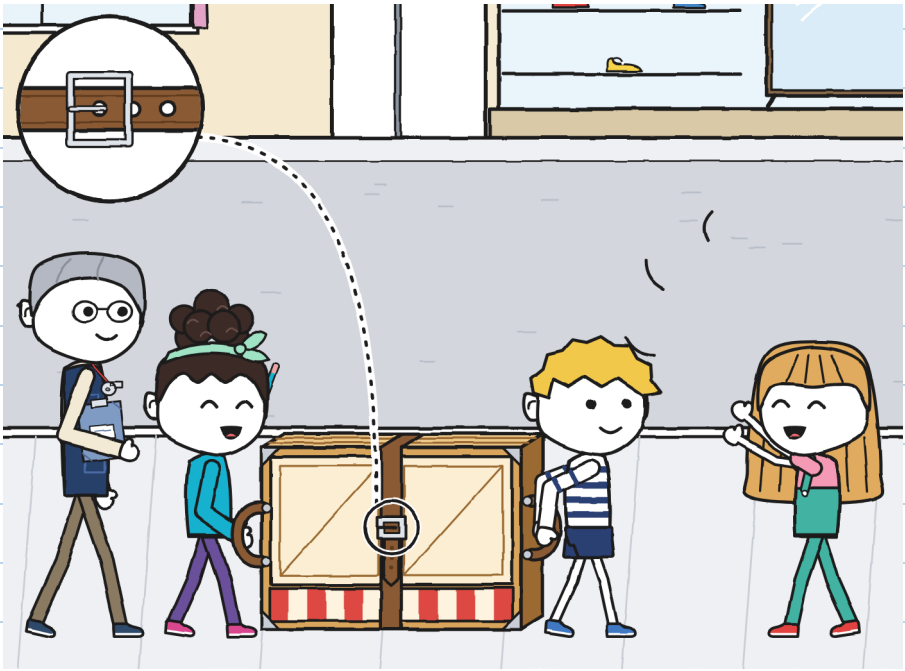

خولیتا راستہ بہت اچھا بناتی تھی۔

«راستہ دو، تھیٹر آ رہا ہے!»

جوتوں کی دکان والی دیکھنے کے لیے دروازے پر نکل آئیں۔ کتے والا ایک آدمی داخلی دروازے میں رک گیا۔ دور، محلے کے دوسرے سرے پر، ایک گھنٹی بجی۔ ٹن ٹن۔

«‹برق› اپنے مقابلے کی مشق کر رہا ہے،» نوآ نے کہا۔ «وہ سائیکل پر ہیں، لفافہ لے کر۔ ہم پیدل ہیں، اس کے ساتھ۔»
«اس کے ساتھ دوڑا نہیں جاتا،» آئرین نے کہا۔

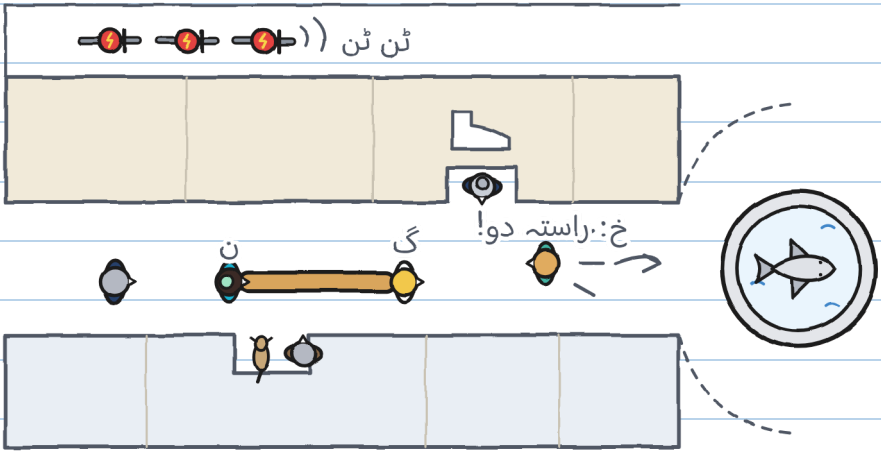

ہم فوارے والے چوک پہنچے۔ خولیتا مڑی، ہدایت چلّا کر بولی اور مرکز کی طرف دوڑ پڑی تاکہ پھاٹک کو روکے رکھے۔

«لنگڑی مچھلی تک جاؤ اور مڑ جانا!»

اور وہ جا چکی تھی۔

فوارے کے بیچ میں پتھر کی ایک مچھلی ہے۔ میں نے اسے اچھی طرح دیکھا۔ میری طرف سے اس کے سارے پر موجود تھے۔

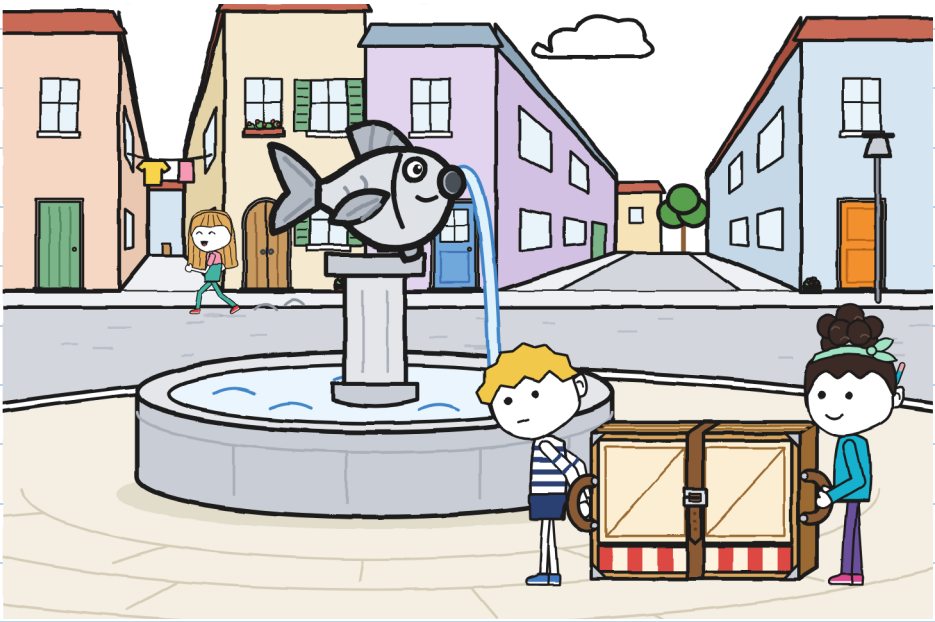

میں نے جلدی سوچا، جو میرا کام نہیں۔

فوارے کی مچھلی: پر نظر آ رہے ہیں، سارے۔
یہ لنگڑی نہیں ہے۔
کوئی اور مچھلی ہوگی۔

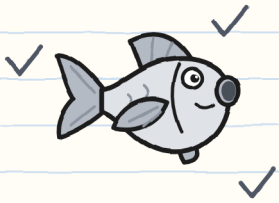

مڑنا: کس طرف؟
بائیں، تنگ گلی۔
دائیں، چوڑی گلی۔
چھوٹا تھیٹر چوڑی جگہ سے بہتر گزرتا ہے۔

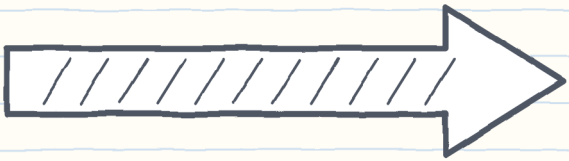

«کیا ابھی مڑوں؟» میں نے پیچھے کی طرف پوچھا۔
«لنگڑی مچھلی پر!» نوآ نے چھوٹے تھیٹر کے پیچھے سے کہا۔

میں کوئی اور مچھلی ڈھونڈتا رہا۔ کوئی نہیں تھی۔ میں دائیں مڑ گیا۔

کسی نے «موڑ» نہیں کہا۔ کسی نے پٹہ نہیں پکڑا۔ پہلے سوراخ میں بکسوا زیادہ دیر نہیں سنبھالتا۔
کلک۔ کلک۔ کلک۔

تختے آہستہ آہستہ کھلے، ایک کے بعد ایک، نوآ کے گرد۔ آئرین نے سیٹی بجائی۔ جب شور رکا تو سڑک کے بیچ میں ایک تھیٹر کھڑا تھا۔ اور تھیٹر کے اندر نوآ۔
«ہیلو،» اس نے کھڑکی میں سے کہا۔



آئرین نے نوآ کے ہاتھ دیکھے۔ پھر میرے۔ سب سلامت تھے: تختے ہلکے ہیں اور آہستہ کھلتے ہیں۔

«رہنمائی کون کر رہا تھا؟» انہوں نے پوچھا۔

کسی نے جواب نہیں دیا۔ خولیتا، جو رہنمائی کر رہی تھی، دو گلیاں آگے ایک پھاٹک تھام کر کھڑی تھی۔

ہم نے اسے آئرین اور میں نے مل کر تہہ کیا، ہاتھ ڈنڈوں پر رکھ کر۔ اتنی دیر میں میں نے ناپا: میرے پاؤں سے فوارے تک، چار میٹر۔

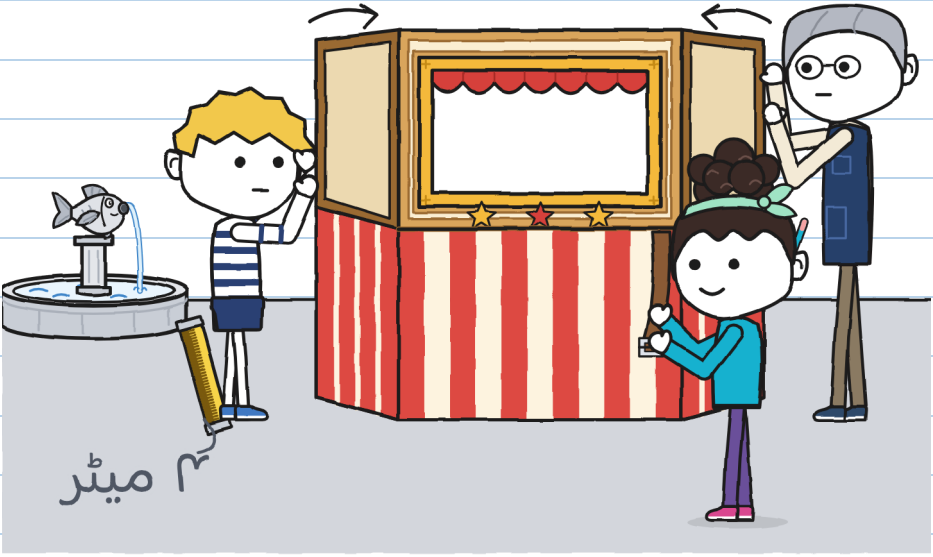

خولیتا بھاگتی ہوئی لوٹی۔
«لیکن وہ تو لنگڑی مچھلی پر تھا!»
«کون سی لنگڑی مچھلی؟»
«وہ!» اس نے فوارے کی طرف اشارہ کیا۔ «بائیں طرف۔ ہمیشہ کی طرح۔»
«‹ہمیشہ› اس وقت کی بات ہے جب میں یہاں نہیں تھا۔»
خولیتا آئرین کی طرف مڑی۔
«بات یہ ہے کہ گُنی کھو گیا تھا۔»
میں کھویا نہیں تھا۔ مجھے بالکل معلوم تھا میں کہاں ہوں:
فوارے سے چار میٹر دور۔ میں نے ابھی ناپا تھا۔
یہ بھی انہوں نے میرے بغیر طے کر لیا۔ چوتھی لکیر۔

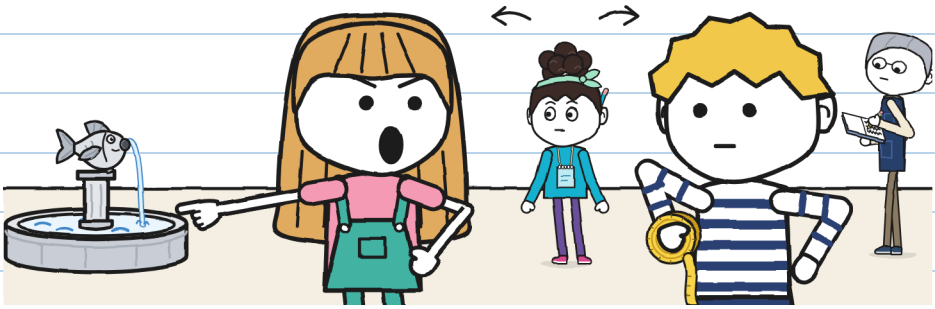

میں نے یہ اونچی آواز میں اور لوگوں کے سامنے کہا۔ مجھے معلوم ہے۔ — خ۔

انہوں نے مجھے مچھلی کی دوسری طرف دکھائی۔ اس کا ایک پر نہیں ہے، بائیں والا۔ اسے دیکھنے کے لیے جاننا پڑتا ہے کہ وہ نہیں ہے۔

ہم نے موڑ دہرایا۔ پہلی بار میں نے «موڑ» بہت جلدی کہہ دیا۔ دوسری بار، بہت دیر سے۔ تیسری بار ٹھیک نکلا، لیکن کوئی بول نہیں رہا تھا۔

پھر سڑک سے «برق» گزرا: زوئی، برونو اور ٹونیو، قطار میں، ہینڈل پر ہاتھ رکھے۔ نکڑ پر ٹن ٹن۔ انہوں نے فوارے کا چکر بغیر رکے اور بغیر ٹکرائے لگا لیا۔

«پہلا اسٹیشن، پہلی ہی بار میں،» ٹونیو نے گزرتے ہوئے کہا۔

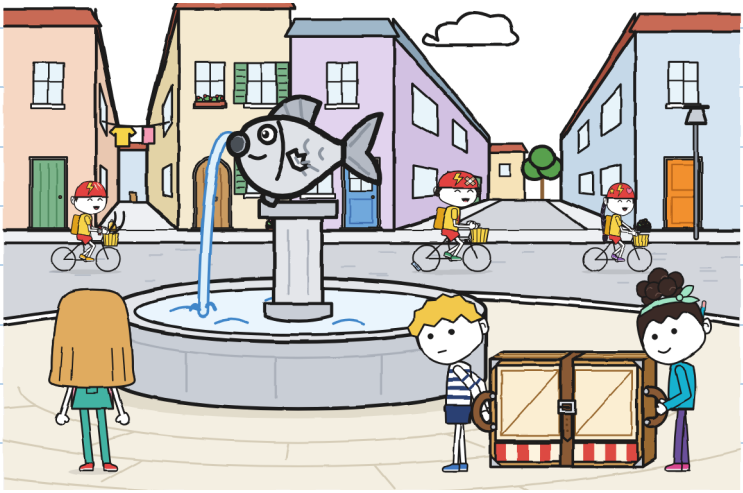

ہم صحن تقریبا رات کے وقت پہنچے۔ مارا نے چھوٹا تھیٹر اپنے ڈبے میں رکھا اور ڈبہ دکان لے گئیں۔

میں نے آج کا حال پیما میں لکھا۔ تینوں خانوں میں نام تھا اور پھر بھی سڑک پر ہمارا ایک تھیٹر کھل گیا۔ پیما میں کچھ کمی تھی۔ مجھے نہیں پتا کیا۔

تین کا پیما

	راستہ بنانا 	رہنمائی کرنا 	اٹھانا 	
؟	خولیتا	خولیتا	گُنی اور نوآ	دکان ← صحن
	خولیتا	خولیتا	گُنی اور نوآ	دکان ← فوارہ
	کھل گیا ۳۰ بار دہرایا			

اس قطار میں میرا نام دو بار آیا ہے۔ اور میں ان دونوں میں نہیں تھی۔ — خ.

گھر پر میں نے آخری صفحے پر وہ چیز بنائی جو منگل کو چار دیواری کے پیچھے ملی تھی۔ اسے ہاتھ سے چھپا لیا، حالانکہ میں اکیلا تھا۔

میں نے سوچا: «کل وہ پھر ناکام ہوں گی۔ تب میں اسے نکالوں گا۔»

مجھے یہ اچھا منصوبہ لگا۔ اس کا وقت بھی طے تھا۔

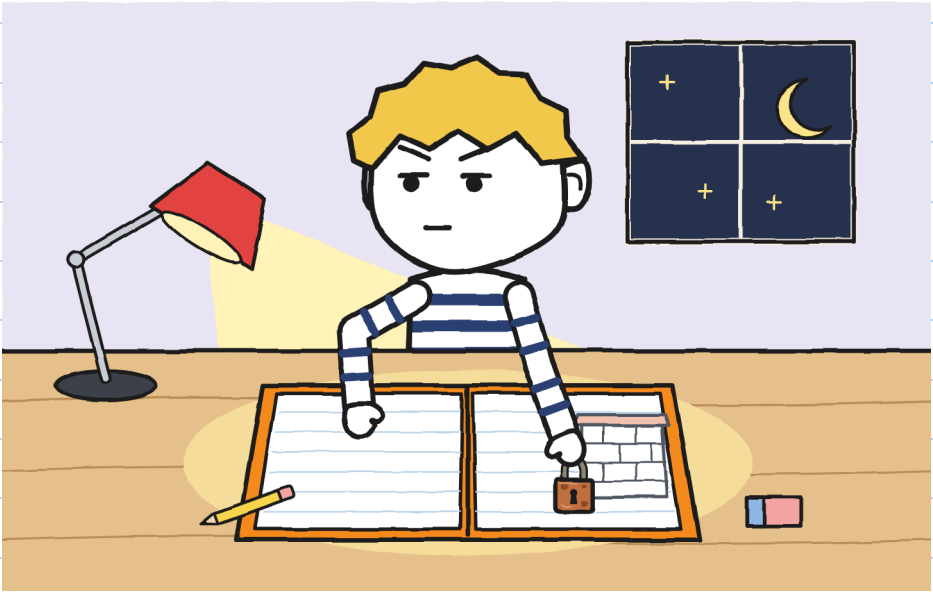

یہ صفحہ میں نے جمعرات کو پڑھا۔ مجھے اچھا نہیں لگا۔ بدھ والا میرا صفحہ تھی نہیں۔ — خ.

باب 3

کیا گُنی کا نقشہ کام کا ہے؟

اس رات میں نے پورا نقشہ بنایا۔ صحن اوپر سے دیکھا ہوا، ناپی ہوئی چار دیواری، پھاٹک، فوارہ، تینوں حصے۔ اور، پیچھے، منگل والی بات۔

میرا نقشہ بہت اچھا بنا۔ میں نے اسے چار تہوں میں موڑا اور ڈائری کے اندر رکھ دیا۔



جمعرات کو دکان میں نوآ قدم گن رہی تھی۔
«دروازے سے فٹ پاتھ کے کنارے تک، چھ قدم۔ کنارے سے اسٹریٹ لائٹ تک، گیارہ۔»
«یہ فیتے سے ناپا جاتا ہے،» میں نے کہا۔
«میں قدموں میں ناپتی ہوں۔ وہ ہمیشہ میرے ساتھ رہتے ہیں۔»

میں نے نوآ کا ایک قدم ناپا: اٹھاون سینٹی میٹر۔ اس نے اپنی نوٹ بک میں لکھا۔ میں نے اپنی ڈائری میں۔ خولیتا ہمیں ایسے دیکھ رہی تھی جیسے کوئی دو گھڑیاں ایک ہی وقت بتاتی دیکھے۔
میں سمجھتا تھا کہ نوآ بھی دوسری خولیتا بن جائے گی۔ ایسا نہیں ہے۔ نوآ گنتی ہے۔

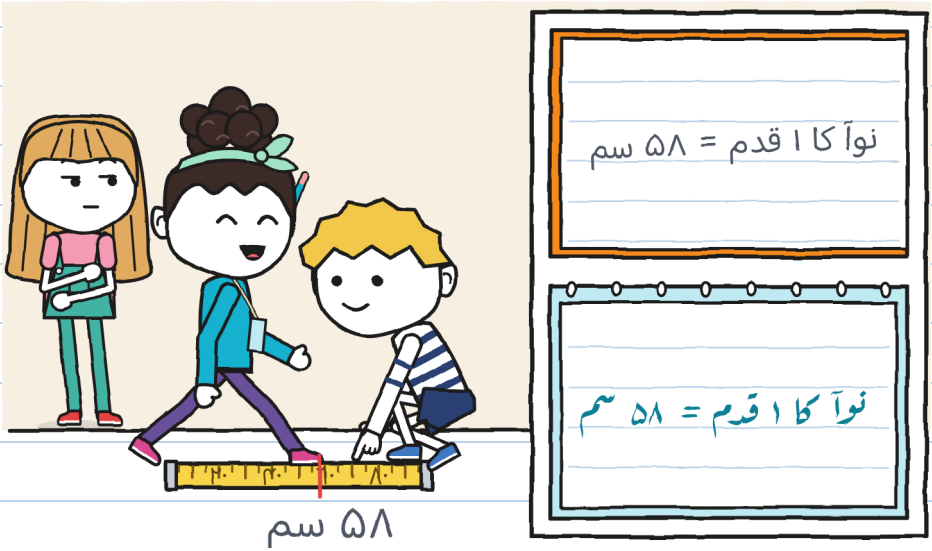

ہم آئرین کے ساتھ صحن گئے۔ خولیتا اور نوآ اپنا خیال آزمانا چاہتی تھیں: پھاٹک کے دونوں پٹ کھولنا۔
پہلا پٹ کھلتا اور خود بند ہو جاتا ہے۔ دوسرا نہیں کھلا۔ اس پر رنگ کے اوپر رنگ ہے، اور زمین پر ایک پیچ پڑا ہے۔

«تو پھر لیبل غلط ہے،» خولیتا نے کہا۔
«ضرور،» نوآ نے کہا۔
انہوں نے دو سیکنڈ میں فیصلہ کر لیا۔ میں نے لکیر کے لیے پنسل نکالی۔ یہ پانچویں تھی۔

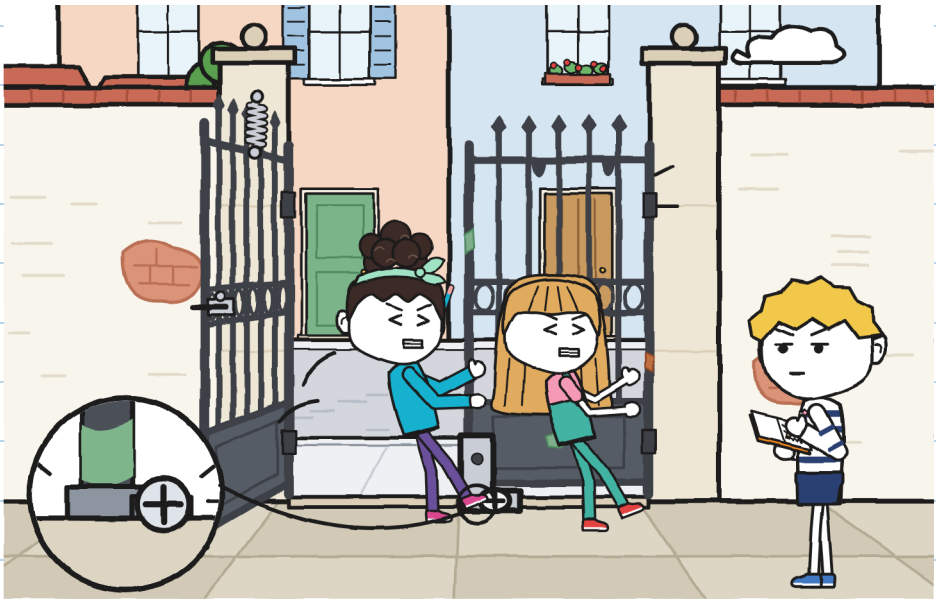

میں نے نہیں بنائی۔

میں نے لکیروں کی قطار دیکھی۔ ایک کم تھی۔ منگل کو، چار دیواری کے پیچھے، میں نے بھی بغیر کسی سے پوچھے ایک بات ط کی تھی: چپ رہنا۔

میرے بغیر ط ہوا: ||||

ان دونوں کے بغیر ط ہوا: |



«لیبل غلط نہیں ہے،» میں نے کہا۔ میرے منہ سے ارادے سے اونچا نکل گیا۔ «صحن کا ایک اور دروازہ ہے۔ صحن کے پیچھے، نہر والی گلی میں۔ پرانا ہے اور اس پر تالا لگا ہے۔ میں نے اسے منگل کو ڈھونڈا تھا۔»

میں نے نقشہ نکالا اور چھوٹے تھیٹر کے اوپر کھول دیا۔

«منگل کو؟» خولیتا نے کہا۔
«منگل کو۔ میں نے اسے بعد میں صحیح ثابت ہونے کے لیے سنبھال رکھا تھا۔»

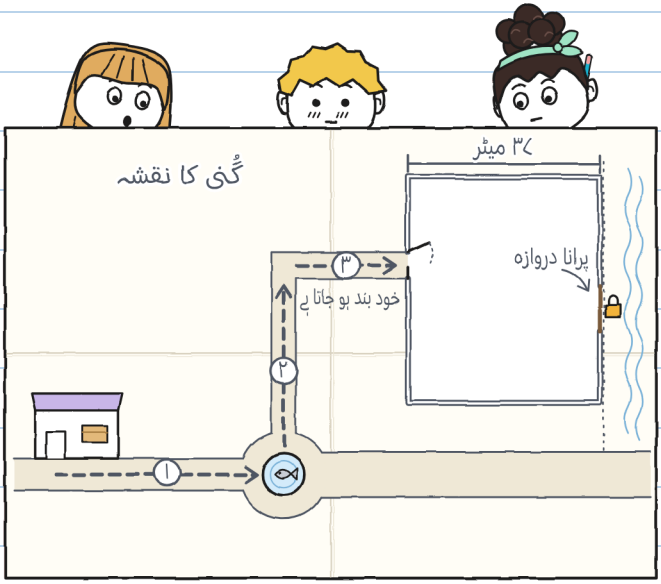

کچھ دیر کوئی کچھ نہ بولا۔ میں نے ناپا: لمبی تھی۔
«ٹھیک ہے،» نوآ نے کہا۔ اور اس نے دروازہ اپنے نقشے میں بنا لیا۔
خولیتا نے «ٹھیک ہے» نہیں کہا۔ اس کا ایک پاؤں ہل رہا تھا۔
«کل یہ ہمارے بہت کام آتا۔»
«ہاں۔»

صحن میں چھپنے کے لیے کوئی کونا نہیں ہے۔ میں نے ڈھونڈا بھی نہیں۔ میں نقشہ کھولے کھڑا رہا۔



میں نے «ٹھیک ہے» نہیں کہا کیونکہ انھی یہ سچ نہیں تھا۔ — خ.

ہم تینوں دروازہ دیکھنے گئے، آئرین کے ساتھ۔ نوآ نے چار دیواری گنی: چونسٹھ قدم۔ میرے پاس پہلے سے تھی: سینتیس میٹر۔ ایک ہی نکلا۔

پرانا دروازہ لکڑی کا ہے، دو پٹوں والا، کسی دیو کے بستر جتنا چوڑا۔ تالے میں تالے سے زیادہ زنگ ہے۔

«برسوں سے بند ہے،» آئرین نے کہا۔ «میں نے اسے ہمیشہ ایسا ہی دیکھا ہے۔»

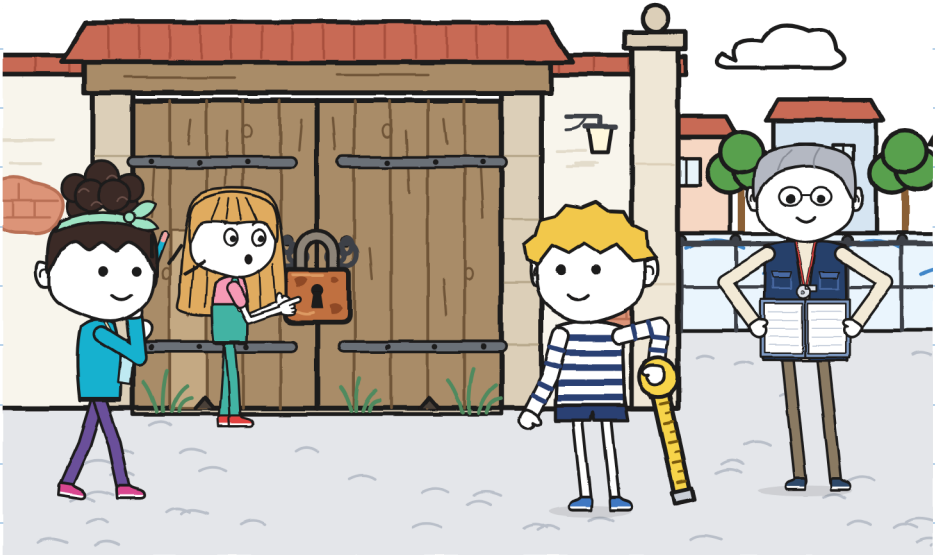

آئرین نے مرکز کے رجسٹر میں تب تک ڈھونڈا جب تک ایک پیلا ورق نہ مل گیا۔

«یہ رہا۔ جب یہ دروازہ استعمال ہوتا تھا تو صحن میں دو جگہوں سے داخل ہوتے تھے: پھاٹک سے یا یہاں سے۔ صحن کو ‹دو دروازوں والا› کہتے تھے۔ اور تمام گروپوں میں سے صرف تھیٹر صحن میں مشق کرتا ہے۔»

«تو لیبل کوئی پہیلی نہیں ہے،» نوآ نے کہا۔

«یہ ایک پتہ ہے،» میں نے کہا۔

«صحن کی ورکشاپ۔ دونوں دروازوں سے داخلہ۔» ٹھیک لکھا ہوا تھا۔ بس پرانا تھا۔

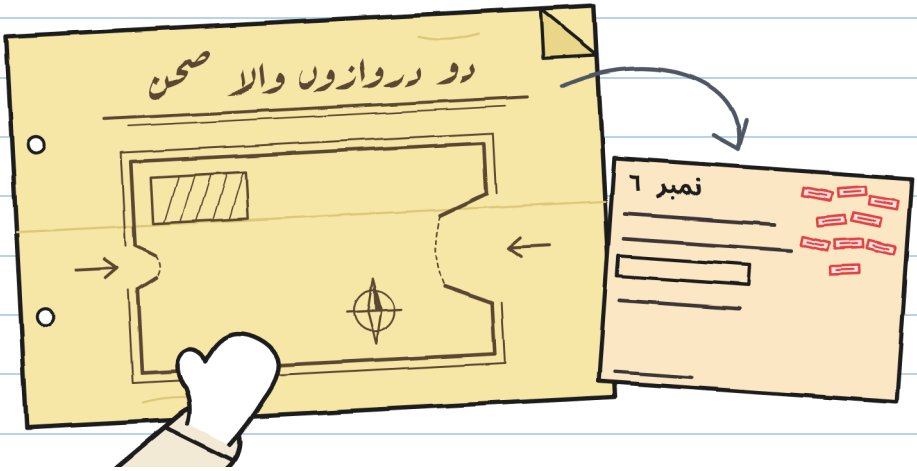

مارا نے بعد میں کہا کہ انہوں نے وہ تالا نو بار دیکھا تھا۔ انہوں نے سمجھا کہ بند دروازہ اب گنتی میں نہیں آتا۔ — خ.

چابی فائل میں ایک لفافے میں تھی: «پرانا دروازہ۔ کھونا مت۔»
آئرین نے تالا کھولا۔ دروازے سے جہاز جیسی آواز آئی۔

اندر صحن میں شطرنج والوں کی میزیں دھوپ میں تھیں۔
آئرین نے چھوٹا تھیٹر بیچ میں کھولا، یہ دیکھنے کے لیے کہ
دونوں دروازوں کے بیچ کتنی جگہ بچتی ہے۔ ضرورت سے زیادہ
بچتی تھی۔
چھوٹے تھیٹر کی کھڑکی سے شطرنج والے انٹونیو صاحب نظر آئے،
ٹوپی آنکھوں پر کھینچے ہوئے۔ وہ کوئی چال سوچ رہے تھے۔ تھوڑے
خراٹے بھی لے رہے تھے۔

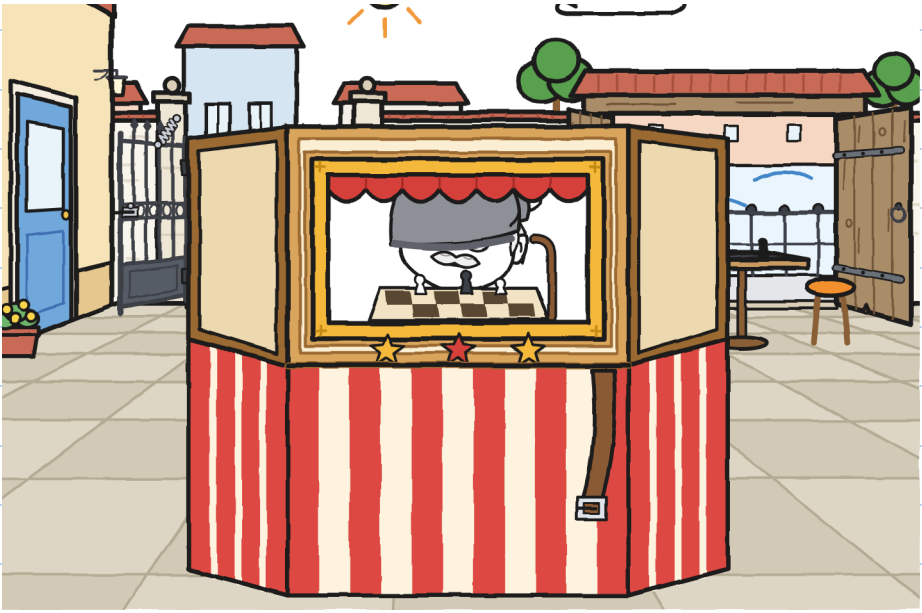

«ہفتے کو میں دونوں کھول دوں گی،» آئرین نے کہا۔ «سائیکلیں پرانے دروازے سے آئیں گی، نہر والی گلی سے۔ جو بوجھ لے کر پیدل آئیں گے، وہ پھاٹک سے، فٹ پاتھ سے۔ یوں آپس میں نہیں ٹکرائیں گے۔»

«لیکن پرانا زیادہ چوڑا ہے،» خولیتا نے کہا۔ «اور خود بند بھی نہیں ہوتا۔»

«اور پھاٹک تمہارا ہے۔ اگر ورکشاپ چھوٹا تھیٹر کسی چوک میں لے جائے تو اس سے بدتر دروازے ہوں گے۔»

خولیتا نے منہ کھولا۔ اس نے نوآ کو دیکھا۔ پھر مجھے۔

«تم کیا کہتے ہو؟»

پورے ہفتے میں یہ پہلی بار تھی کہ اس نے مجھ سے پوچھا۔ میں نے تاریخ کے ساتھ لکھ لیا۔



میں نے کہا پھاٹک، مگر پہلے مشق کر کے۔ نوآ نے بھی یہی کہا۔
خولیتا نے کہا ٹھیک ہے، اور اس بار یہ آدھا سچ تھا۔

پھر ہم نے پیما ٹھیک کیا۔ اس کے تین خانے تھے اور کوئی بدھ کے کام کا نہ تھا، نہ میرے۔

تین کا پیما (چار کے ساتھ)

	اٹھانا 	رہنمائی کرنا 	راستہ بنانا 	خبر دینا 
صحن، دوسری کوشش	خولیتا اور نوآ	خولیتا اور نوآ	گُنی	گُنی، نہیں
دکان ← فوارہ	گُنی اور نوآ	خولیتا	خولیتا	کوئی نہیں


خبر دینا: جو معلوم ہو، وہ کہنا

تین کے پیما میں چار خانے ہیں۔ میں شکایت نہیں کرتی۔ چوتھا سب سے مشکل ہے۔ — خ۔

ہم فوارے کے راستے لوٹے۔ میں مچھلی کے سامنے رک گیا، اس کی لنگڑی طرف سے۔

«تم دونوں مجھے کہانی سناؤ گی؟»
«یہ لمبی ہے،» خولیتا نے کہا۔
«ہفتے کو،» نوآ نے کہا۔ «اگر ہم پہنچ گئے۔»

یہ انکار نہیں تھا۔ میں نے نقشہ ڈائری میں رکھ لیا، اس بار بغیر موڑے، آدھا نقشہ باہر جھانکتا ہوا۔

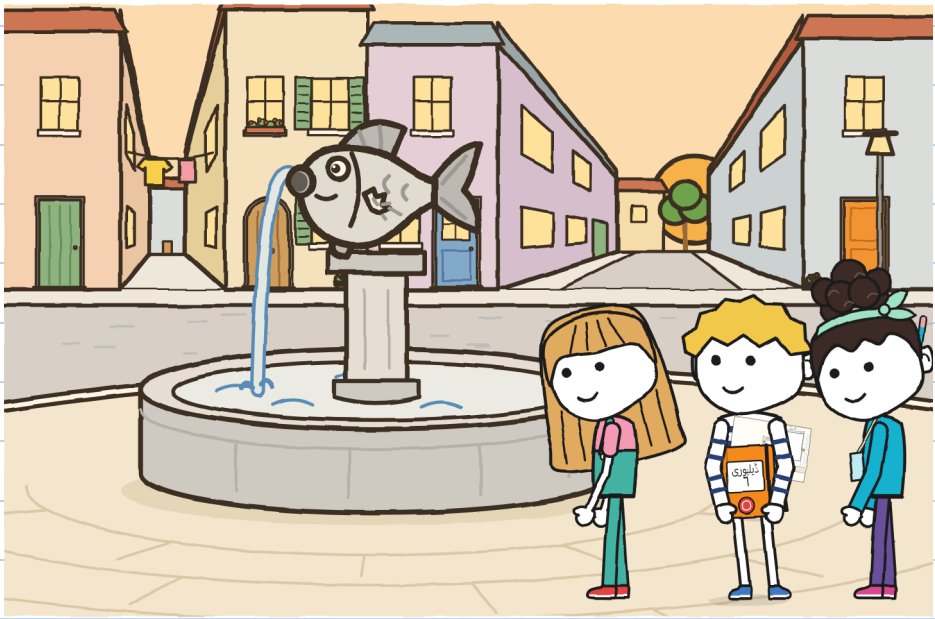

باب ۶

کیا کوئی بھی رہنمائی کر سکتا ہے؟

جمعے کو ٹونیو دکان آیا، گھڑی، ایک پنسل اور «برق» کا اندراجی فارم لے کر۔

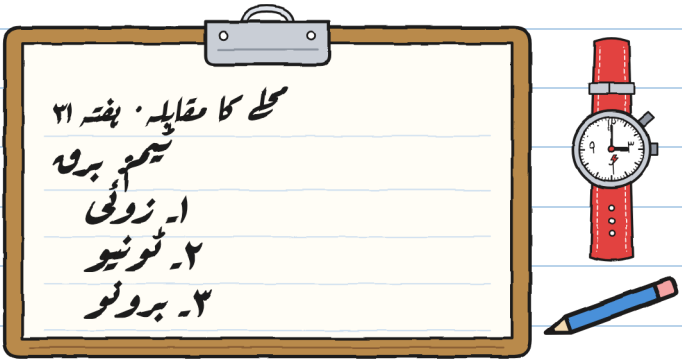

«یہ زوئی نے لکھا ہے،» اس نے کہا۔ «برونو نے اسے اپنا نام لکھوایا: ‹برونو، ب سے›۔»

«اور زوئی؟»

«اس نے لکھا: برونو۔ ب سے۔»

پھر وہ اپنے ڈبے پر بیٹھ گیا اور گھڑی صفر پر کر لی۔

«آج میں وقت ناپتا ہوں۔ رائے نہیں دیتا۔ لکھتا ہوں کیا دہرانا پڑا۔»

نوآ کا خیال: باریاں۔ تین حصے، اور ہر ایک میں الگ شخص رہنمائی کرے۔ میرا خیال: رہنمائی اور راستہ بنانا ایک ہی کے پاس ہو، اس کے پاس جو آزاد چلتا ہے۔ باقی دو کو صرف چھوٹا تھیٹر دکھائی دیتا ہے۔ خولیتا کا خیال: ابھی شروع کرو۔

«پہلے حصے میں رہنمائی کون کرے گا؟»
ہم تینوں نے ایک ساتھ اشارہ کیا۔ ہر ایک نے کسی اور کی طرف۔

ٹونیو نے لکھ لیا۔ آئرین دروازے پر فائل لیے انتظار کر رہی تھیں۔ وہ بھی رائے نہیں دے رہی تھیں۔



چھوٹا تھیٹر اٹھانے سے پہلے خولیتا نے کہا:
«ایک بات۔ بدھ کو میں نے ایک ہدایت دی جو صرف نوآ سمجھتی تھی۔ اور پھر میں نے کہا کہ تم کھو گئے تھے۔»
اس نے اور کچھ نہیں کہا۔ ضرورت بھی نہیں تھی: سب کچھ کہہ دیا گیا تھا۔

«ٹھیک ہے،» میں نے کہا۔ یہ میں نے نوآ سے سیکھا۔
«مچھلی کا پر کس طرف سے نہیں ہے؟» میں نے پوچھا۔
«بائیں والا، جدھر سے تم پہنچتے ہو۔ فوارے پر بائیں موڑ۔ میں پانچ قدم پہلے خبر دے دوں گی۔»
«یہ ہوئی ہدایت۔»

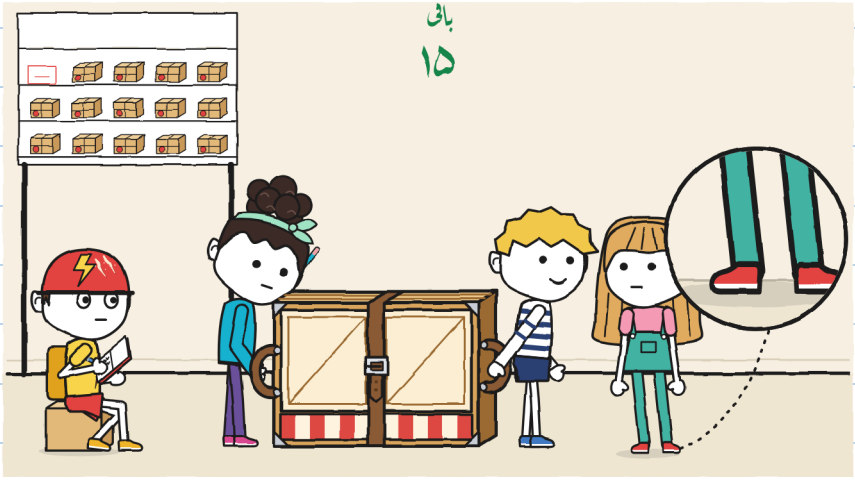

دونوں پاؤں ساکت۔ تصویر میں دیکھ لو۔ — خ.

پہلا حصہ۔ نوآ نے پٹہ دوسرے سوراخ میں باندھا۔

«پانچ قدم... بائیں موڑ!»
«پٹہ!» نوآ نے کہا۔ اور اس نے اسے پکڑ لیا۔

ہم لنگڑی مچھلی کے گرد گھومے۔ لگتا تھا ہم ہمیشہ سے یہی کرتے ہیں۔ کوئی کلک نہیں۔

«پہلا حصہ: چھ منٹ،» ٹونیو نے کہا۔ «دہرایا گیا: کچھ نہیں۔»

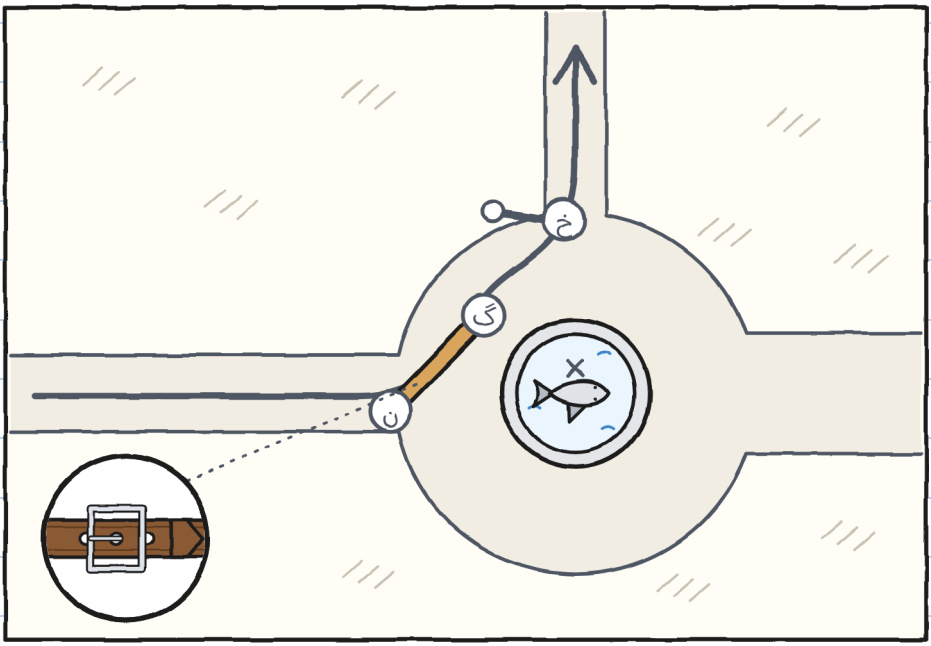

دوسرا حصہ، فوارے سے نکڑ تک۔ اٹھا رہی تھیں خولیتا اور نوآ۔ رہنمائی میں کر رہا تھا۔

میں رہنمائی یوں کرتا ہوں:

«تین قدم۔ رُکو۔ فٹ پاتھ کا کنارہ۔ چڑھو۔ دو قدم۔ رُکو۔ ایک خاتون۔ شام بخیر۔ خاتون گزر گئیں۔ چار قدم۔»

خولیتا اپنے دستے کے ساتھ آگے چل رہی تھی، چپ چاپ۔ اس کا پاؤں خود بخود چھوٹے راستے کی طرف جاتا تھا۔ وہ اسے میرے راستے پر لوٹا دیتی تھی۔

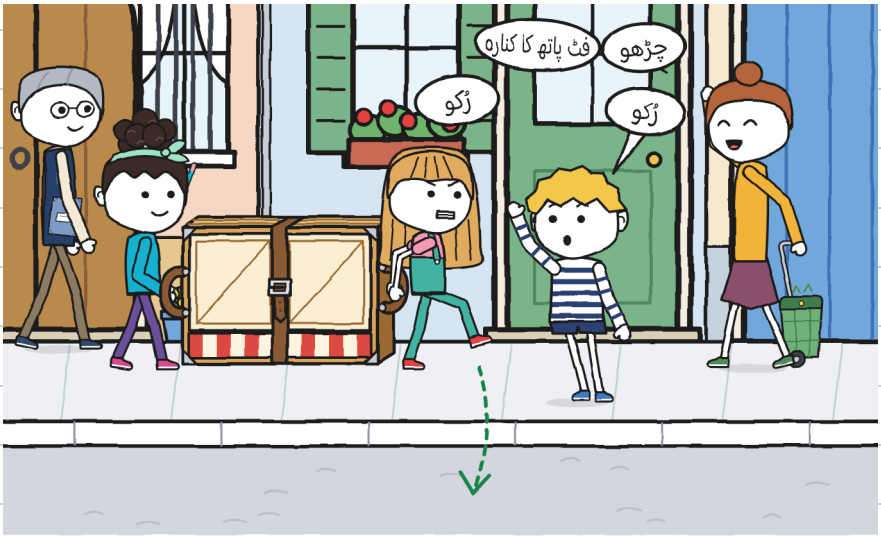

«دوسرا حصہ: گیارہ منٹ،» ٹونیو نے کہا۔ «میں نے زندگی میں اس سے سست کبھی نہیں ناپا۔ دہرایا گیا: کچھ نہیں۔»

یہ پہلی بار تھی کہ میں نے کوئی چیز چلائی اور اسے دہرانا نہیں پڑا۔

«تم نے ‹رُکو› چودہ بار کہا،» خولیتا نے کہا۔
«میں نے گنا ہے،» نوآ نے کہا۔ «پندرہ۔»
«چھ فالتو تھے،» خولیتا نے کہا۔ «لیکن میں نے سب پر عمل کیا۔»

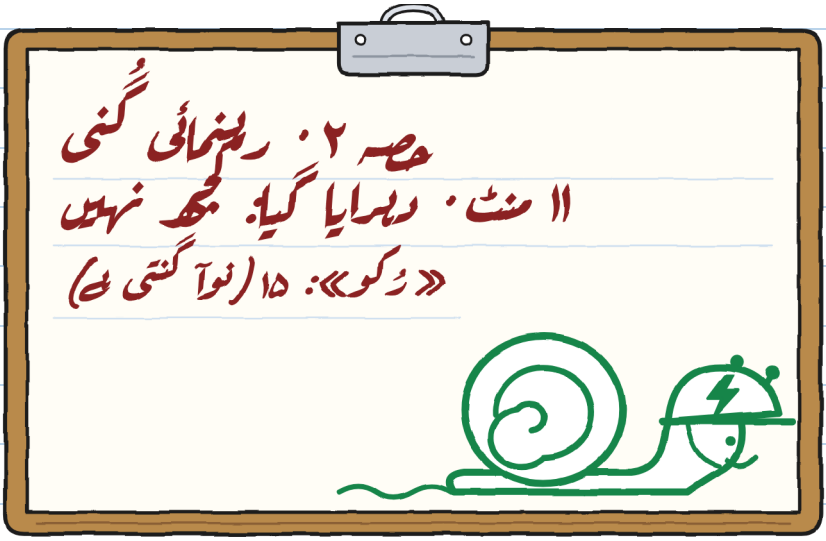

میں نے کسی پر بحث نہیں کی۔ دانت بھینچ بھینچ کر ان میں درد ہو گیا۔ — خ۔

تیسرا حصہ، نکڑ سے صحن تک۔ اٹھا رہے تھے خولیتا اور میں۔
رہنمائی نوآ کر رہی تھی، مقابلے کے نقشے کے ساتھ۔ آئرین نے وہ
تمام ٹیموں میں بانٹا تھا۔

بیس قدم پر نوآ رک گئی، جہاں نہر والی گلی شروع ہوتی ہے۔
«نہیں بن رہا۔»
«کیا نہیں بن رہا؟»
«نقشہ ہمیں یہاں سے لے جاتا ہے۔ پرانے دروازے تک۔ اور ہم پھاٹک
سے داخل ہوتے ہیں، جو دوسری طرف ہے۔»



ہم نے چھوٹا تھیٹر زمین پر رکھ دیا۔ پہلے رکھا جاتا ہے، پھر بحث ہوتی ہے۔
میں نے اپنا نقشہ اس کے نقشے کے ساتھ رکھا۔ مقابلے کے نقشے میں صرف ایک داخلہ بنا تھا۔ وہ پھاٹک نہیں تھا: وہ پرانا دروازہ تھا۔
«یہ پرانا نقشہ ہے،» میں نے کہا۔ «اس وقت کا جب وہاں سے داخل ہوتے تھے۔»

وہاں سے پھاٹک تک نوآ کے بیالیس قدم تھے۔ یا میرے چوبیس میٹر۔ اس کے قدم اور میرے فیتے سے پورا محلہ ناپا جا سکتا ہے۔

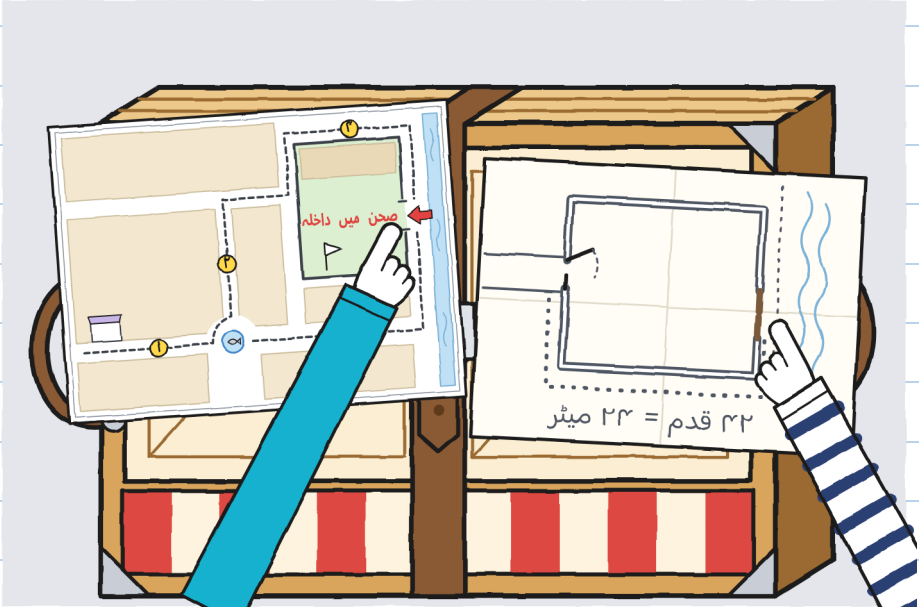

«کیا ہم آئرین کو بتائیں؟» خولیتا نے پوچھا۔
«اور باقی ٹیموں کو بھی،» نوآ نے کہا۔ «ورنہ پیدل جانے والے سب گلی میں گھس جائیں گے۔ سائیکلوں کے ساتھ۔»
میں کچھ نہیں بولا۔ میں متفق تھا۔

آئرین نے ایک ایک کر کے سب نقشے لال مارکر سے درست کیے۔
ٹونیو نے اپنا دیکھا۔
«‹برق› نقشے کے مطابق اندر آنے والا تھا۔»
«تم وہیں سے داخل ہو گے،» آئرین نے کہا۔ «سائیکلوں کے لیے نقشہ ٹھیک تھا۔ اتفاق سے۔»



ہم نکڑ پر لوٹے اور تیسرا حصہ دہرایا، اس بار پھاٹک تک۔ خولیتا اور میں اٹھا رہے تھے۔ نوآ نے رہنمائی کی، راستہ بنایا اور خبر دی، سب ایک ساتھ:

«رُکو! میں پٹ تھامتی ہوں! گزرو!»

ہم گزر گئے۔ میں نے پیما بھرا۔

خبر دینا	راستہ بنانا	رہنمائی کرنا	اٹھانا	
نوآ: «نقشہ غلط ہے»	نوآ	نوآ	گُنی اور خولیتا	نکڑ ← صحن

پہلی قطار جس کے سارے خانے بھرے تھے۔ اور چوتھا، خبر دینے والا، نوآ نے بھرا تھا۔

بھائک بھاری ہے۔ نوآ نے اسے بیٹھ سے روکا، جیسے تم نے متگل کو۔ یہ میں لکھ رہی ہوں، کیونکہ تم نے نہیں لکھنا تھا۔ — خ.

ٹونیو نے ہمیں اپنی شیٹ دکھائی۔

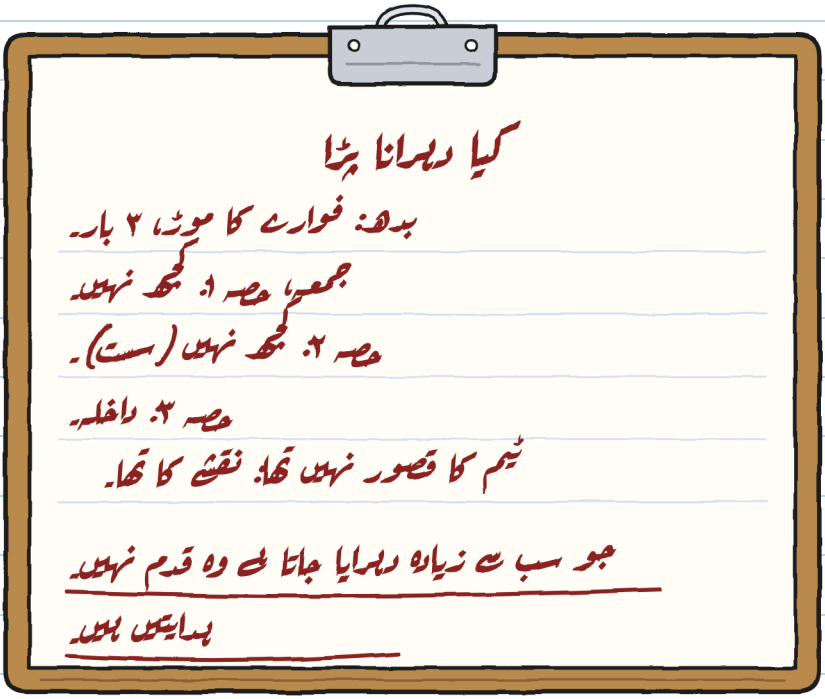

«یہ آخری بات رائے ہے،» خولیتا نے کہا۔
«یہ حقیقت ہے،» ٹونیو نے کہا۔ «‹برق› میں غلط بتایا ہوا راستہ دو بار چکانا پڑتا ہے: جاتے ہوئے اور لوٹتے ہوئے۔»

اس نے ہیلمٹ پہنا اور اپنے مقابلے کی مشق کرنے چلا گیا۔ ٹن ٹن۔

رات کو دکان میں مارا نے چھوٹا تھیٹر اپنے ڈبے میں رکھا۔ نوآ نے بکسوا دیکھا۔

«کل، تیسرے سوراخ میں۔ چاہے کھلنے میں زیادہ دیر لگے۔»

میں نے ڈائری لکیروں والے کونے سے کھولی۔ آج میں نے کوئی لکیر نہیں بنائی۔ میں نے چار اختلاف گنے۔ چاروں میں نے اونچی آواز میں کہے۔ ایک جیتا۔

میرے بغیر طے ہوا: ////

ان دونوں کے بغیر طے ہوا: |

جمعہ۔

اختلاف: ۴۔

کہے: ۴۔

جیتے: ۱۔



تمہارا جیتا ہوا وہ تھا کہ بحث سے پہلے جھوٹا تھیٹر زمین پر رکھ دیا جائے۔
وہ میں تمہیں تحفے میں دیتی ہوں۔ — خ.

باب 5

کیا پہلے پہنچنا اہم ہے؟

ہفتے کو میں نے ہفتے والی نارنجی شرٹ پہنی۔
«تم ڈائری کے ساتھ میچ کر رہے ہو،» خولیتا نے کہا۔
گیارہ بج صحن کے دونوں دروازے کئی برسوں میں پہلی بار کھلے تھے۔ دونوں سے لوگ آ رہے تھے۔ آئرین نے سیٹی کے ساتھ اصول بتائے:
«ہر ٹیم اپنا بوجھ تمام اسٹیشنوں سے گزارتی ہوئی یہاں تک لائے گی۔ بوجھ کے ساتھ دوڑا نہیں جاتا۔ جو دوڑے گا، وہ حصہ دہرائے گا۔ جو دہراتا نہیں، وہ وقت بچاتا ہے۔»

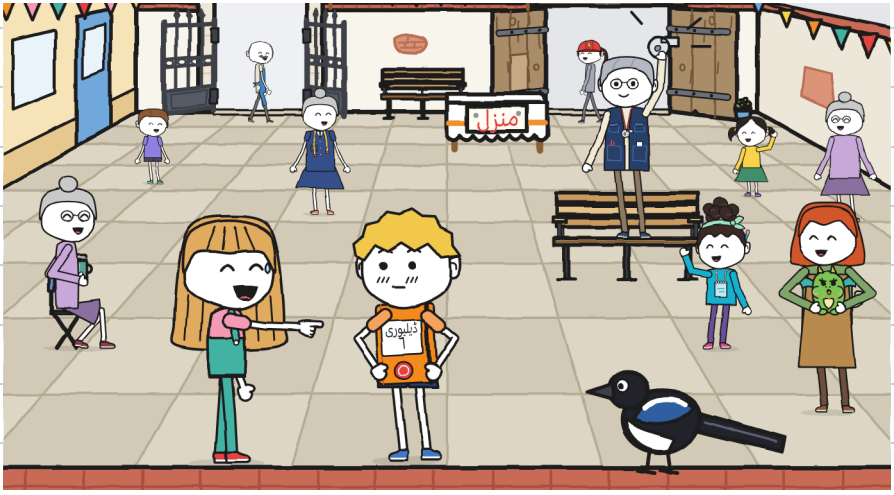

فہرست میں پانچ ٹیمیں تھیں۔ برق سائیکل پر، ایک لفافہ لیے۔ کورس، ایک میوزک اسٹینڈ۔ شطرنج والے، ایک دیو ہیکل بساط۔ سلائی والے، ایک بغیر سر کا پتلا۔

ہماری ٹیم نوآ نے پیر کو لکھی تھی، مجھے جاننے سے پہلے:

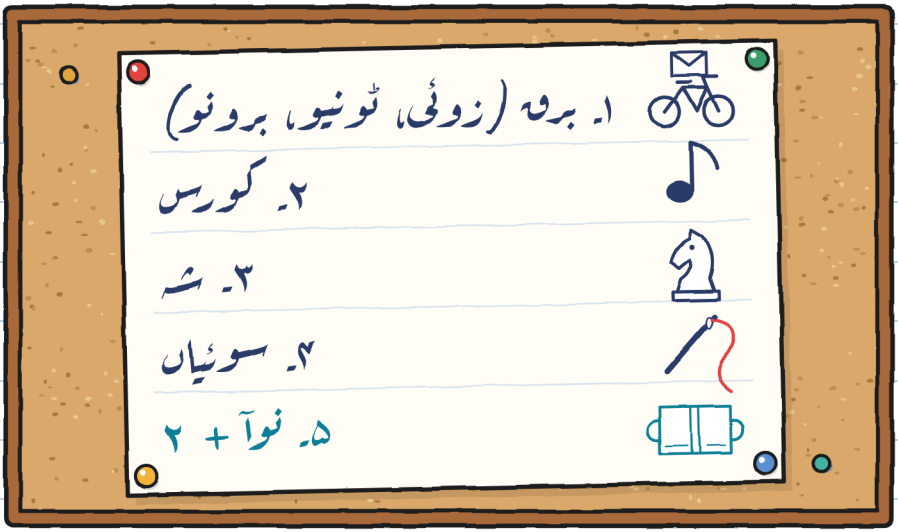

«ہم ‹نوآ + ۲› ہیں،» میں نے خولیتا سے کہا۔
«میں ۲ ہوں،» اس نے کہا۔ «تم ‹پلس› ہو گے۔»

ہر ٹیم اس دروازے سے نکلتی تھی جہاں اس کا بوجھ سوتا تھا۔ ہمیں روانگی کا اشارہ انٹونیو صاحب نے دیا، جو قریب رہتے ہیں اور دوڑتے نہیں۔

مارا نے چھوٹا تھیٹر نکالا۔ نوآ نے پٹہ جلدی میں باندھا اور ہم نے اسے اٹھا لیا۔ کلک: ایک تختہ ایک بالشت کھل گیا۔

«نیچے رکھو،» میں نے کہا۔

کسی نے بحث نہیں کی۔ دوسری بار نوآ نے اسے آہستہ سے باندھا، تیسرے سوراخ میں، اور آزمانے کے لیے دو بار کھینچا۔

انٹونیو صاحب نے ٹوپی نیچے کی، جیسے روانگی کا جھنڈا۔

«آرام سے،» انہوں نے کہا، «پہنچنے کا یہی طریقہ ہے۔»



پہلا حصہ۔ رہنمائی خولیتا کر رہی تھی۔

«پانچ قدم... بائیں موڑ!»

«پٹہ!»

ہم آہستہ آہستہ لنگڑی مچھلی کے گرد گھوم رہے تھے، پوری نکڑ گھیرے ہوئے، جب زوئی سائیکل پر آئی۔ وہ سب سے آگے تھی۔ اس نے بریک لگائی اور ایک پاؤں زمین پر رکھا۔

«تم گزر جاؤ۔ اس کے ساتھ دوڑا نہیں جاتا۔»

وہ تب تک رکی رہی جب تک ہم موڑ سے نکل نہ گئے۔ پھر چلی گئی۔ ہم بیس سیکنڈ تک اس سے آگے رہے۔ یہ وقت اس نے خود ناپا۔

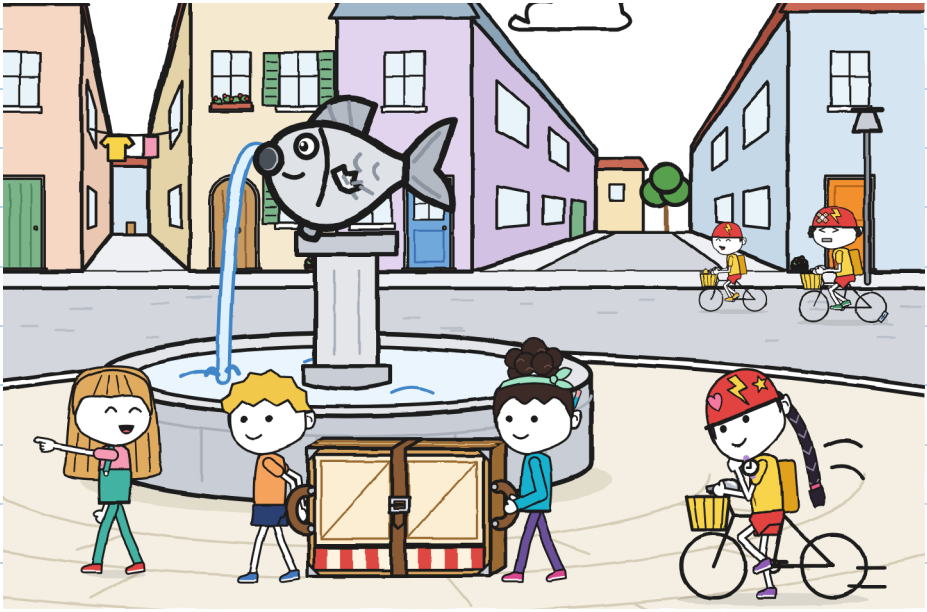

ہر اسٹیشن پر ایک کارڈ پر مہر لگتی تھی۔ بیکری کے کارڈ پر ایلیسا آٹے سے بھرے انگوٹھے سے مہر لگاتی تھیں۔
برق تین بار ہمارے آگے سے گزرا، ہر بار کسی اور گلی سے۔ ٹونیو کے دونوں ہاتھ ہینڈل پر تھے اور وہ نکڑوں پر گھنٹی بجاتا تھا۔ برونو کے پاس لفافہ تھا۔ زوئی آگے آگے تھی اور ہر اسٹیشن پر ان کا انتظار کرتی۔ وہ کارڈ کو اس وقت تک نہیں چھوتی جب تک تینوں نہ آ جاتے۔

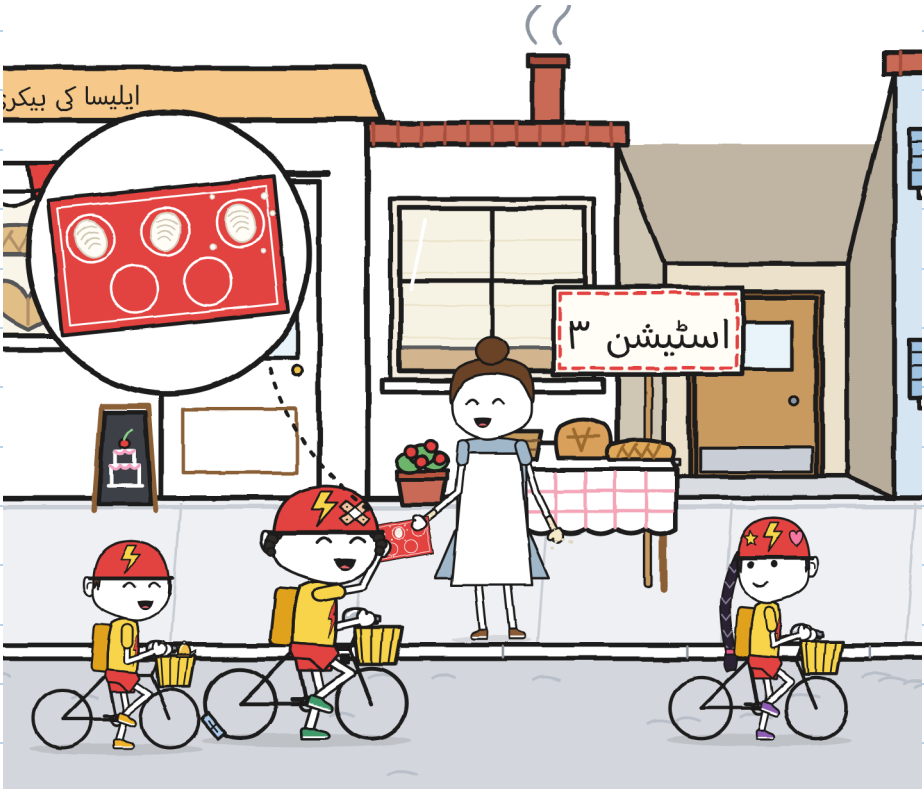

دوسرے حصے میں کورس والے اپنے اسٹینڈ کے ساتھ ہم سے آگے نکل گئے۔ دوڑتے ہوئے۔ آئرین کی سیٹی بجی۔ کورس والے فوارے پر لوٹ گئے، دھیمے گاتے ہوئے۔

شطرنج والے ہم سے آگے نکل گئے۔ پتلا تک ہم سے آگے نکل گیا۔

خولیتا نہیں دوڑی۔ ہاں: اس کا پاؤں چل پڑا۔ اس نے اسے واپس کر دیا۔

«کیا پہلے پہنچنا اہم ہے؟» اس نے پوچھا۔

«لیبل پر ‹پہلے› نہیں لکھا،» نوآ نے کہا۔ «لکھا ہے ‹تہہ کر کے›۔»

«فٹ پاتھ کا کنارہ،» میں نے کہا۔

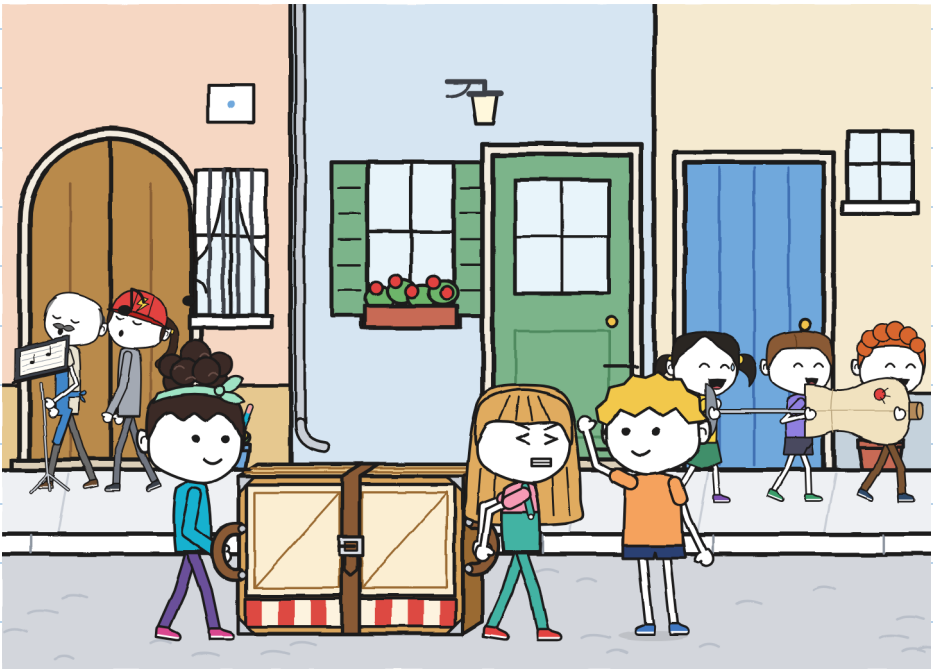

تیسرا حصہ۔ پھاٹک تک نوآ نے رہنمائی کی۔ وہاں ہم نے چھوٹا تھیٹر زمین پر رکھ دیا۔

«راستہ کون بنائے گا؟» خولیتا نے پوچھا۔ اور جواب کا انتظار کیا۔ ہم تینوں نے ایک ساتھ اشارہ کیا۔ تینوں ایک ہی جگہ: نوآ نے پھاٹک کی طرف اشارہ کیا، خولیتا نے پھاٹک کی طرف اشارہ کیا اور میں نے پھاٹک کی طرف اشارہ کیا۔ پھر ہم ہنس پڑے، کیونکہ یوں طے نہیں ہوتا کہ کون۔

«تم،» نوآ اور میں نے کہا۔ نوآ اپنے دستے پر کھڑی ہو گئی۔ خولیتا نے پھاٹک پیٹھ سے اور دونوں ہاتھوں سے روک لیا۔

«رُکو! میں پٹ تھامتی ہوں! گزرو!»

ہم گزر گئے۔ تہہ کیا ہوا۔ پورا۔

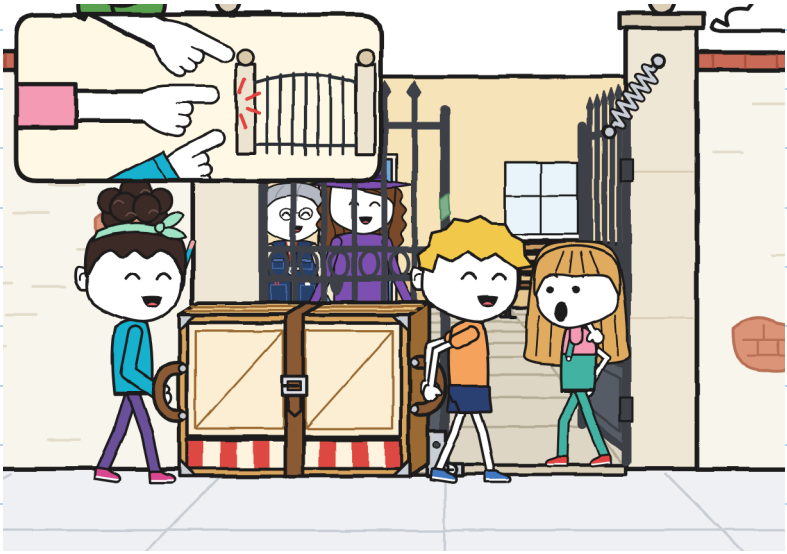

«اکتالیس منٹ،» آئرین نے کہا۔
برق کو چودہ منٹ لگے۔ تینوں زمین پر بیٹھے تھے، سائیکلوں کے پاس، پسینے کے بغیر۔
مارا ڈبہ بغل میں دبائے آئیں۔ آئرین نے اپنے صحن کے فرش پر تہہ شدہ چھوٹے تھیٹر کو دیکھا، پٹہ اپنی جگہ پر۔ انہوں نے فائل کھولی اور مارا کو رجسٹر کا ورق دکھایا۔ خولیتا نے آئرین کو ہرا مارکر دیا۔
«میرے کام کا ہے،» آئرین نے کہا۔ اور انہوں نے لیبل پر دستخط کر دیے۔



لیبل پر «ڈیلیور ہو گیا» کا لفظ ظاہر ہو گیا۔ کسی نے اسے نہیں لکھا۔

آئرین نے انوینٹری کھولی، مرکز کی چیزوں کی فہرست، چھوٹے تھیٹر کو درج کرنے کے لیے۔ ضرورت نہیں پڑی: اس کا اپنا صفحہ پہلے سے تھا، جس پر ایک پرانی سطر تھی، بہت خراب لکھائی میں۔

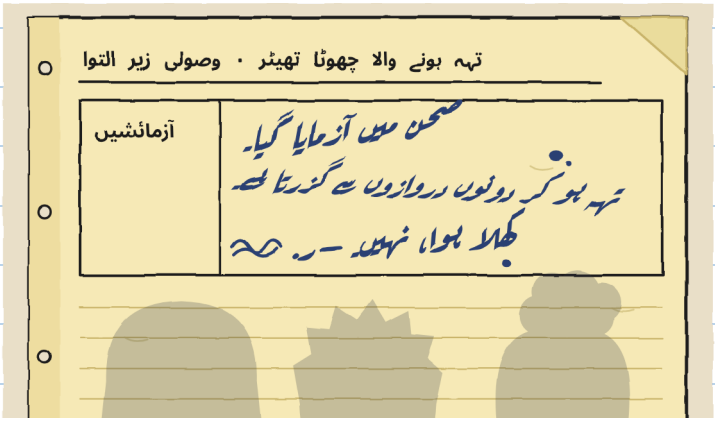

«یہ اس وقت کی بات ہے جب میں ابھی ورکشاپ نہیں سنبھالتی تھی،» آئرین نے کہا۔ «مجھے نہیں معلوم یہ کون ہے۔»

«ہمیں بھی نہیں،» خولیتا نے کہا۔ «لیکن ہم باتیں جانتے جا رہے ہیں۔»

ر. کا اس صحن میں آنا ہوا اور بھیجنے سے پہلے چھوٹے تھیٹر کو آزمایا گیا۔ اس بار ر. نے دونوں دروازے ناپے: پھاٹک اور پرانا دروازہ۔

ایلیسا کا دروازہ۔ صحن کے دونوں دروازے۔ ر. کا کام: دروازے ناپنا۔ یہ میں کارڈ کے لیے سنبھال رہی ہوں۔ — خ.

برق جیت گیا، ایک بھی حصہ دہرائے بغیر۔ انعام ایلیسا کی ایک بڑی روٹی تھی، جس پر آٹے سے ایک ۱ بنا تھا۔ زوئی نے اسے تین ٹکڑوں میں کاٹا۔ برونو کا ٹکڑا اس کے اپنے ٹکڑے جتنا ہی بڑا تھا۔

جو ٹیمیں پورے بوجھ کے ساتھ پہنچیں، آئرین نے انہیں ایک ربن دیا۔

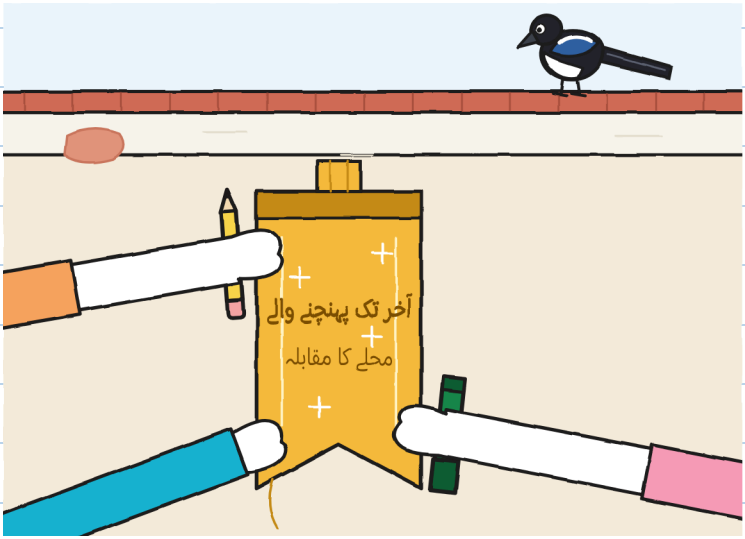

«‹آخر تک پہنچنے والا› وہ ہوتا ہے جو سب سے آخر میں پہنچے،» خولیتا نے کہا۔

«وہ ہوتا ہے جو آخر تک پہنچ جائے،» نوآ نے کہا۔

«ہم آخر تک سب سے آخر میں پہنچے،» میں نے کہا۔ «دونوں پر پورا اترتا ہے۔»

«چونکہ یہ یہاں ہے،» آئرین نے کہا، «چلو اسے پہلی بار چلاتے ہیں۔»

مارا اور آئرین نے اسے مل کر کھولا۔ ہم پیچھے۔ ہمارے پاس تھیٹر کا ایک کھیل گھڑنے کے لیے دو منٹ تھے۔ نوآ نے کردار بانٹے۔ پہلے اس نے پوچھا:

«کون کم بولنا چاہتا ہے؟»

میں نے ہاتھ اٹھا دیا۔

ریزہ ویرا کے ہاتھ سے چھوٹی، ایک میٹر اڑی اور ایک تختے کے اوپر بیٹھ گئی۔ اس کی دُم کھڑکی کے سامنے لٹک رہی تھی۔ کھیل ہو رہا تھا اور ہم نے ابھی شروع بھی نہیں کیا تھا۔



کھیل کا نام تھا «وہ پارسل جو اندر نہیں آنا چاہتا تھا»۔ خولیتا مارا بنی تھی، کاغذ کی مخروطی ٹوپی پہنے۔ نوآ تمام دروازے بنی تھی۔ میں پارسل تھا، کھڑکی سے جھانکتا ہوا۔

«ورکشاپ؟» نوآ کہتی۔ «یہاں، سلائی۔»

«واپس شدہ،» میں کہتا۔

میں نے یہ نو بار کہا۔ حاضرین نے گنا۔ دسویں بار نوآ نے بازو کھول دیے، اور میں نے دوسرا لفظ کہہ دیا۔

سلام کے لیے ہم تینوں کھڑکی سے جھانکے۔ ہم سما گئے۔ بھنچے ہوئے۔



ٹکڑوں میں نہیں بانٹا جاتا۔ آدمی خود کو کھینچ لیتا ہے۔ — خ.

باب 6

جب مقابلہ ختم ہو جائے تو کیا بچتا ہے؟

شام کو ہم لیبل لے کر دکان لوٹے۔ نوآ بھی آئی۔ خولیتا نے بورڈ کو دیکھا۔ پھر مارا کو۔

«کیا میں؟»

«یہ تمہارا بورڈ ہے۔»

خولیتا نے ۱۵ کاٹا اور بڑا بڑا ۱۴ لکھ دیا۔ مارا نے لیبل اپنے رجسٹر میں باقی پانچ کے ساتھ چپکا دیا۔

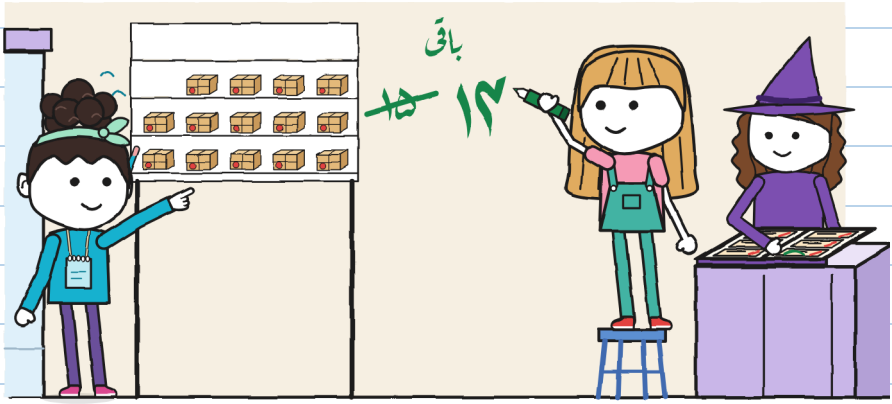

نوآ نے دھیمی آواز میں انہیں گنا۔ اس کے چہرہ نکھلے۔ اسے گنتی آتی ہے۔ — خ.

ٹونیو درجہ بندی لایا۔ میں نے اسے ڈائری میں لکھ لیا۔

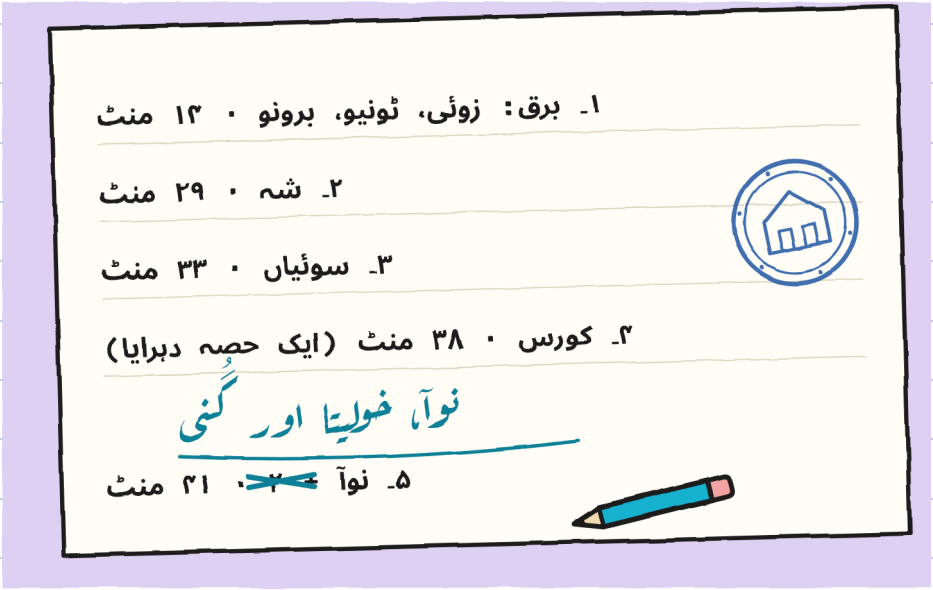

میں نے اسے دو بار دیکھا۔ «برونو» پورا تھا، بغیر کٹے اور اس کے اوپر کچھ لکھے بغیر۔

نوآ نے ہماری ٹیم کا نام اپنی فیروزی پنسل سے ٹھیک کر دیا۔ کسی نے کہا نہیں تھا۔

«پیر کو مجھے تم لوگوں کے نام معلوم نہیں تھے،» اس نے کہا۔

«خیر۔ یہ کہ گُنی کا نام کیا تھا۔»

میں نے ر. کا کارڈ نکالا۔ اس پر گیارہ سراغ تھے۔ میں نے ایک اور لکھ دیا۔

ٹونیو نے اسے پڑھا۔ اپنا نوٹ بھی پڑھا، نیچے والا۔ اس نے کچھ نہیں کاٹا۔

«اس نے چھوٹے تھیٹر کو آزمایا،» اس نے کہا۔ «میری گھنٹی کو نہیں آزمایا۔»

«یہ ہمیں نہیں معلوم،» خولیتا نے کہا۔

«میری گھنٹی کے بارے میں کسی انوینٹری میں ایک سطر بھی نہیں،» ٹونیو نے کہا۔ اور یہ بھی سچ تھا۔

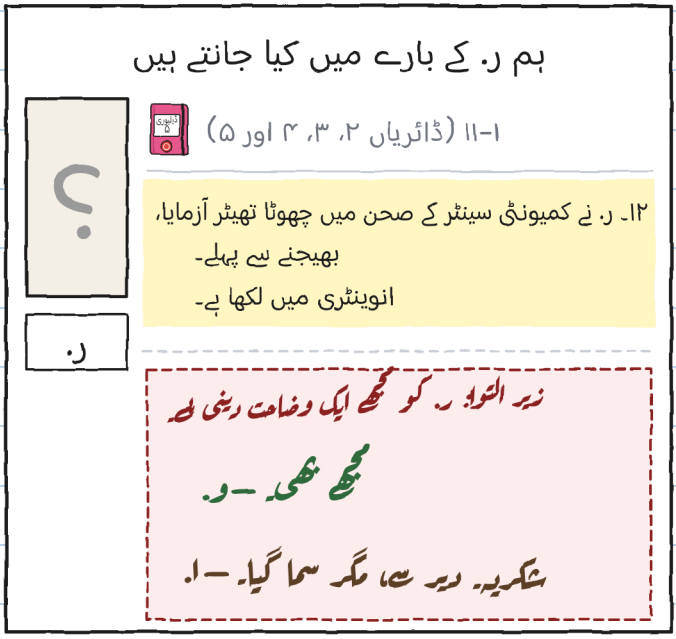

پھر میں نے نقشہ کاؤنٹر پر کھولا۔ یعنی: وہ اب تہہ نہیں تھا۔
«اس میں تمہارا حصہ نہیں ہے،» میں نے نوآ سے کہا۔ «فوارے سے اس طرف کا۔ ان گلیوں کے بارے میں میں صرف میٹر جانتا ہوں۔»
نوآ نے خولیتا کو دیکھا۔ خولیتا نے چھت کو دیکھا، جو اس کا الگ رہنے کا طریقہ ہے۔
«کیا میں اس پر لکھ سکتی ہوں؟»
«اسی لیے تو تمہیں دکھا رہا ہوں۔»
نوآ نے کان کے پیچھے سے پنسل نکالی۔

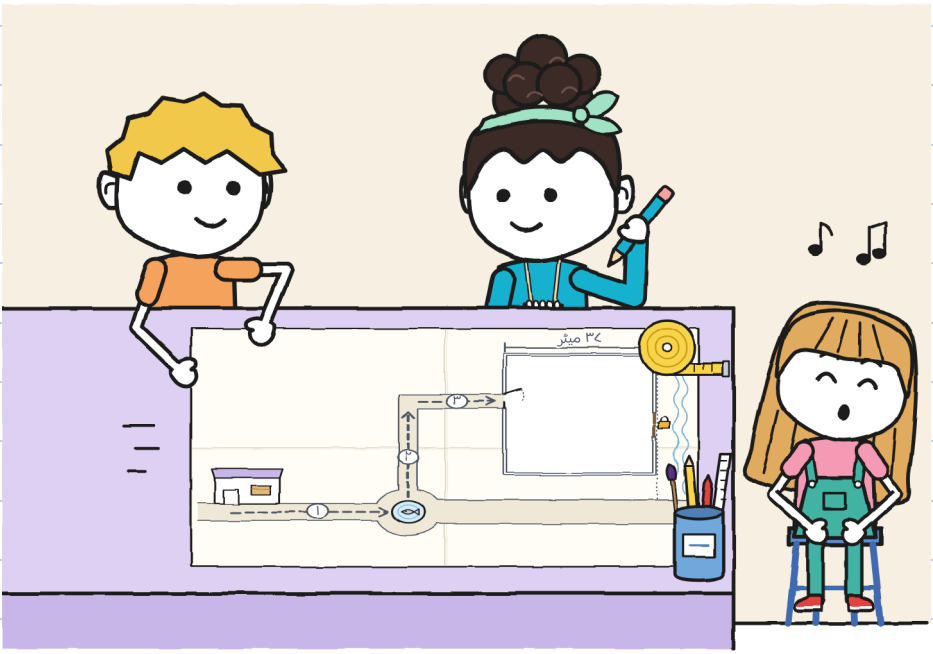

نوآ نے اپنی گلی، مرکز کا اندرونی حصہ اور فاصلے، قدموں میں، شامل کر دیے۔ میں نے ان کے ساتھ میٹر لکھ دیے۔ خولیتا مزید برداشت نہ کر سکی اور اس نے فوارے کی تختی لکھ دی۔

تینوں کا محلے کا نقشہ

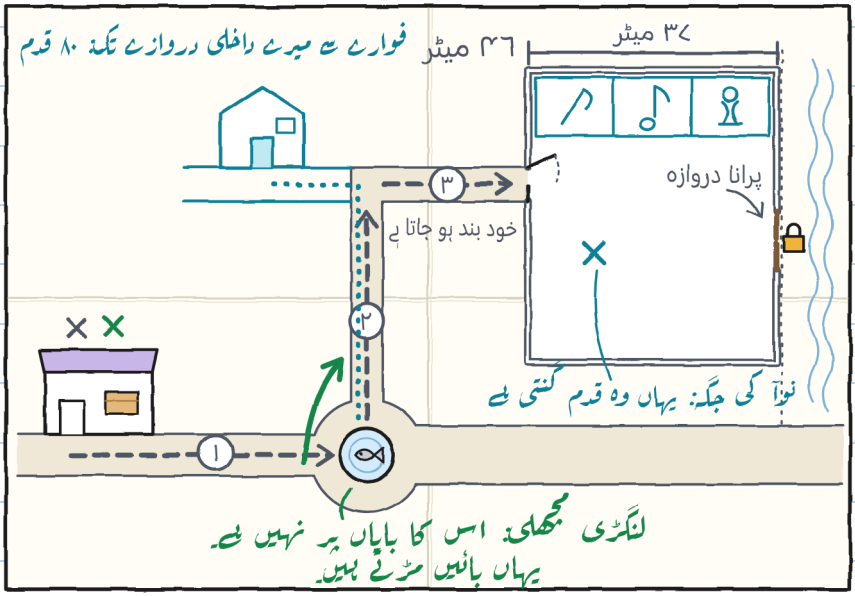

اور جب وہ دونوں رنگ بھر رہی تھیں تو مجھے لنگڑی مچھلی کی کہانی سنائی۔ لمبی ہے۔ اتنی اچھی نہیں جتنی کہتے ہیں۔ لیکن اب مجھے آتی ہے۔

بہت اچھی ہے۔ بات یہ ہے کہ ہم نے بری طرح سنائی۔ بولتے ہوئے ہم ایک دوسرے پر چڑھ گئیں۔ — خ۔

خولیتا نے ربن کلائی پر باندھ رکھا تھا۔ اس کے تین دھاگے کھل چکے تھے۔

«اگر میں اسے رکھوں تو پیر کو یہ صرف جھالر رہ جائے گا،» اس نے کہا۔ «ہم اسے ڈائری میں رکھ دیں؟»

ہم نے اسے پہلے صفحے پر، «مشترک» کے نیچے، ہر سرے پر ٹیپ کا ایک ٹکڑا لگا کر چپکا دیا۔ میں نے اسے اس کے کھلے دھاگوں کے ساتھ بنایا۔ اگر یہ ادھڑ جائے تو ادھڑ جائے: میں اسے جتنا ہے اس سے زیادہ نیا نہیں بناؤں گا۔

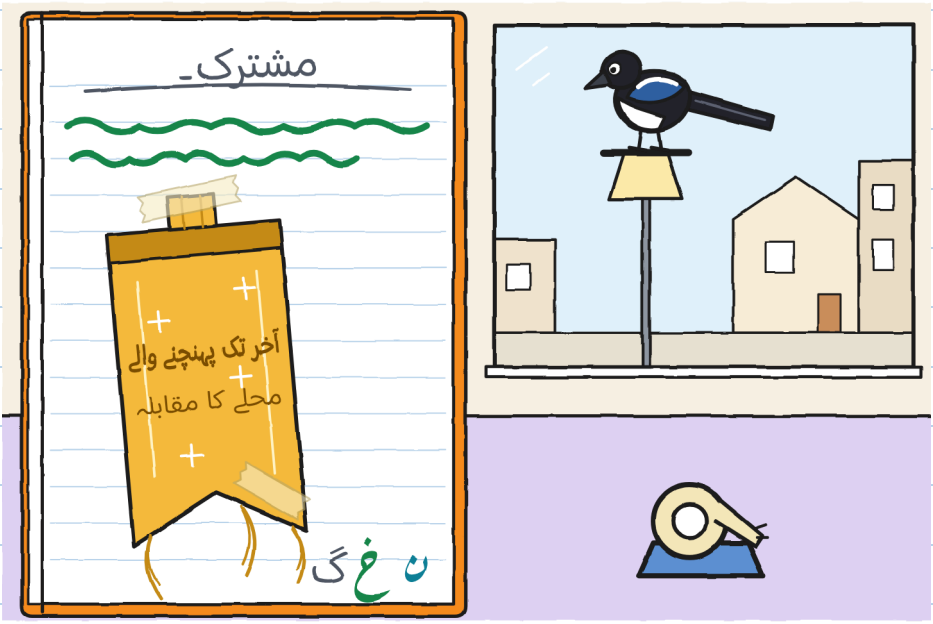

میری ڈائری تمہاری جتنی اچھی طرح بند نہیں ہوتی۔ اسی لیے۔ — خ۔

نوآ نے ڈائری کے صفحہ پیچھے کی طرف پلٹے، میری اجازت سے، اور لکیروں والے کونے تک پہنچی۔

«اور یہ؟»

«ایک حساب جو میں غلط رکھ رہا تھا۔»

«اور یہ دوسرا؟» اس نے اونچی آواز میں پڑھا: «پھاٹک کو پتھر بھی تھام سکتا ہے»۔

«میں نے یہ منگل کو سوچا تھا۔»

«پتھر ‹فٹ پاتھ کا کنارہ› نہیں کہتا،» نوآ نے کہا۔ «اور نہ پندرہ بار ‹رُکو›۔»

میں نے لکیریں نہیں مٹائیں۔ پنسل کی ہیں، مٹائی جا سکتی تھیں، لیکن میں نے نہیں چاہا۔

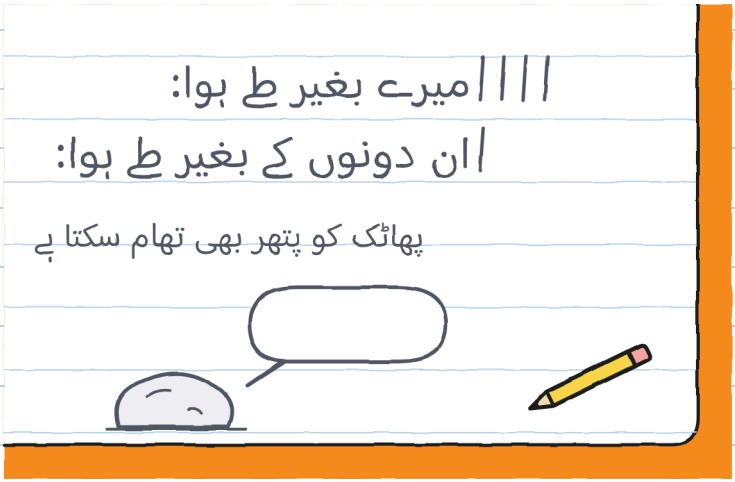

انہیں مت مٹاؤ۔ وہ تھوڑی سی میری ہیں۔ — خ.

اتوار کو، صبح ہوتے ہی، نوآ نے نگرانی کی، جو کمیونٹی سینٹر کے سامنے رہتی ہے۔ نو بج وہ دکان میں ایک پرچی لائی۔ وہ قدم گنتی ہوئی آئی تھی۔

۷:۳۸: جھوٹا تھیٹر ورکشاپ میں، تہہ شدہ۔

۷:۴۴: صبح ہو رہی ہے۔ ہلتا نہیں۔

۷:۵۰: اب بھی وہیں۔ اس کے چلے ہوئے قدم: صفر۔ — نوآ

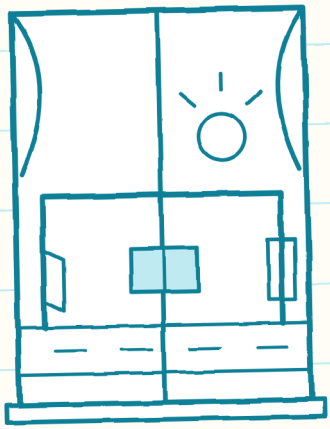

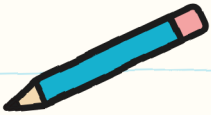

نگرانی مجھ سے بہتر کرتی ہے، گنتی مجھ سے بہتر کرتی ہے اور روٹی نہیں بناتی۔ تین میں سے دو۔ — خ۔

مارا نے شٹر آدھا اٹھایا تاکہ ہم گزر سکیں، اور میں نے شیلف بنایا: چودہ پارسل اور چھ خالی جگہیں۔ بورڈ بدلنا نہیں پڑا۔

«چھ،» مارا نے کہا۔ اور اپنی کتاب بند کر دی۔

ٹونیو اپنے ڈبے پر تھا، ہیلمٹ پہنے، حالانکہ اتوار تھا۔ نوآ دروازے کے پاس کھڑی رہی۔ کسی نے اسے نہیں کہا ‹بیٹھو›۔ کسی نے نہیں کہا ‹جاؤ›۔ وہ اپنی مرضی سے آئی تھی، اور پیر کو اس کی مشق ہے۔

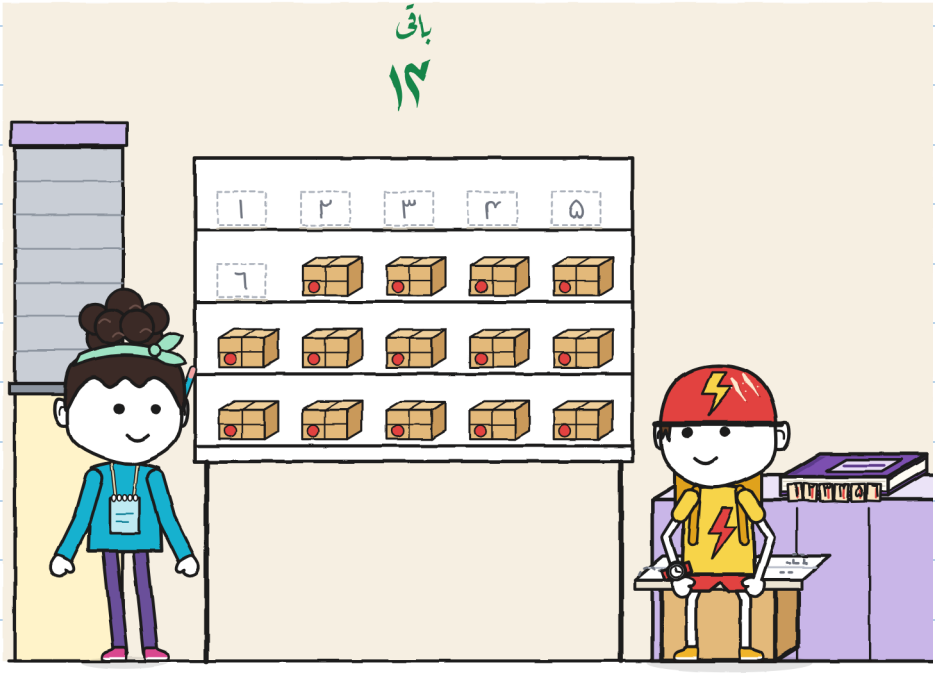

ڈائری مکمل کرنے کے لیے میں نے چھوٹے تھیٹر کی کھڑکی بنائی، خالی۔

ہر ایک نے خود کو اس کے اندر بنایا۔ میں نے پنسل سے۔ خولیتا نے ہرے سے۔ نوآ نے فیروزی سے۔ نوآ نے میری ڈائری میں رنگ بھرنے سے پہلے اجازت مانگی۔ خولیتا نے نہیں۔

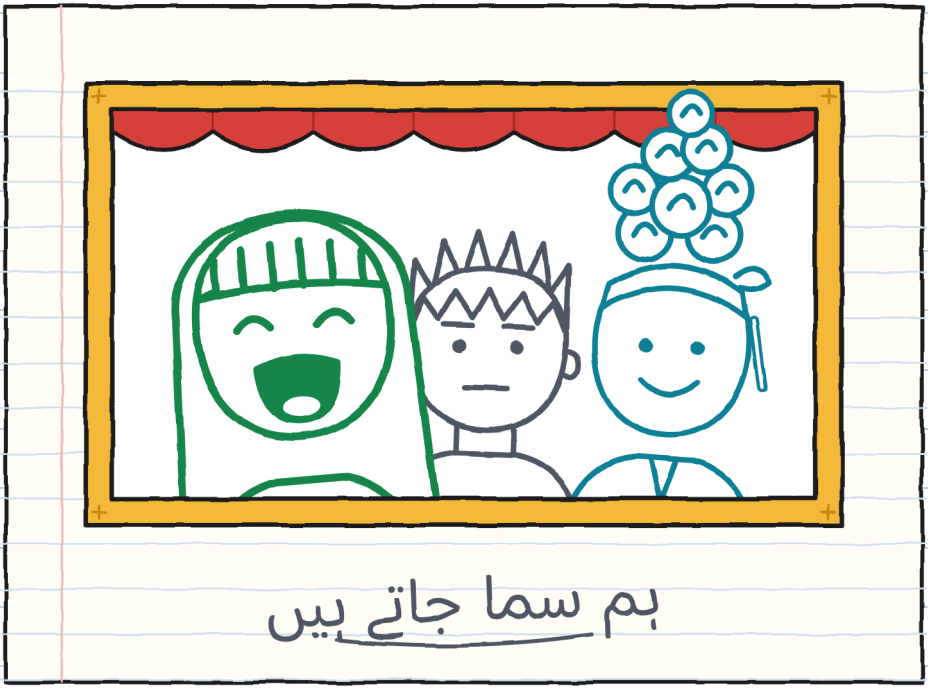

مشترکہ مشترک ہوتا ہے۔ یہ پہلے صفحے پر لکھا ہے۔ — خ۔

نمبر ٦ کی ڈیلیوری۔ حصہ بہ حصہ:

کیا کچھ دہرانا پڑا	رہنمائی کون کرتا تھا	کون اٹھاتا تھا	حصہ	
فوارے کا موڑ (تین بار)	خولیتا	گُنی اور نوآ	دکان ← لنگڑی مچھلی کا فوارہ	
کچھ نہیں (مگر آہستہ)	گُنی	خولیتا اور نوآ	فوارہ ← نکڑ	
داخلہ: نقشہ پرانا تھا	نوآ	گُنی اور خولیتا	نکڑ ← صحن	
پٹہ (دوسری بار میں، تیسرے سوراخ میں)	تینوں، باری باری	تینوں	ہفتہ	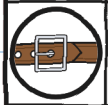
نو سفر	کوئی نہیں	مارا، اکیلی	ہم سے پہلے	
ہمیں نہیں معلوم	؟	؟	ر.	

	اٹھانا 	رہنمائی کرنا 	راستہ بنانا 	خبر دینا 
۱	گُنی اور نوآ	خولیتا	خولیتا	خولیتا
۲	خولیتا اور نوآ	گُنی	گُنی	گُنی
۳	گُنی اور خولیتا	نوآ	نوآ	نوآ

تین خانے۔ خیر، چار۔ تین نام۔ کوئی خالی نہیں۔ — خ۔

ناممکن ڈیلیوریاں ۷۰

(بہت جلد)



اس بار لیبل نے ایسا وقت مانگا تھا جس پر میں پہلے ہی پاجامے میں ہوتا ہوں۔

جب سب بند کر دیتے ہیں تو کون جاگ رہا ہوتا ہے؟ میرے علاوہ۔ — خ۔

محلہ (ورژن ٦)

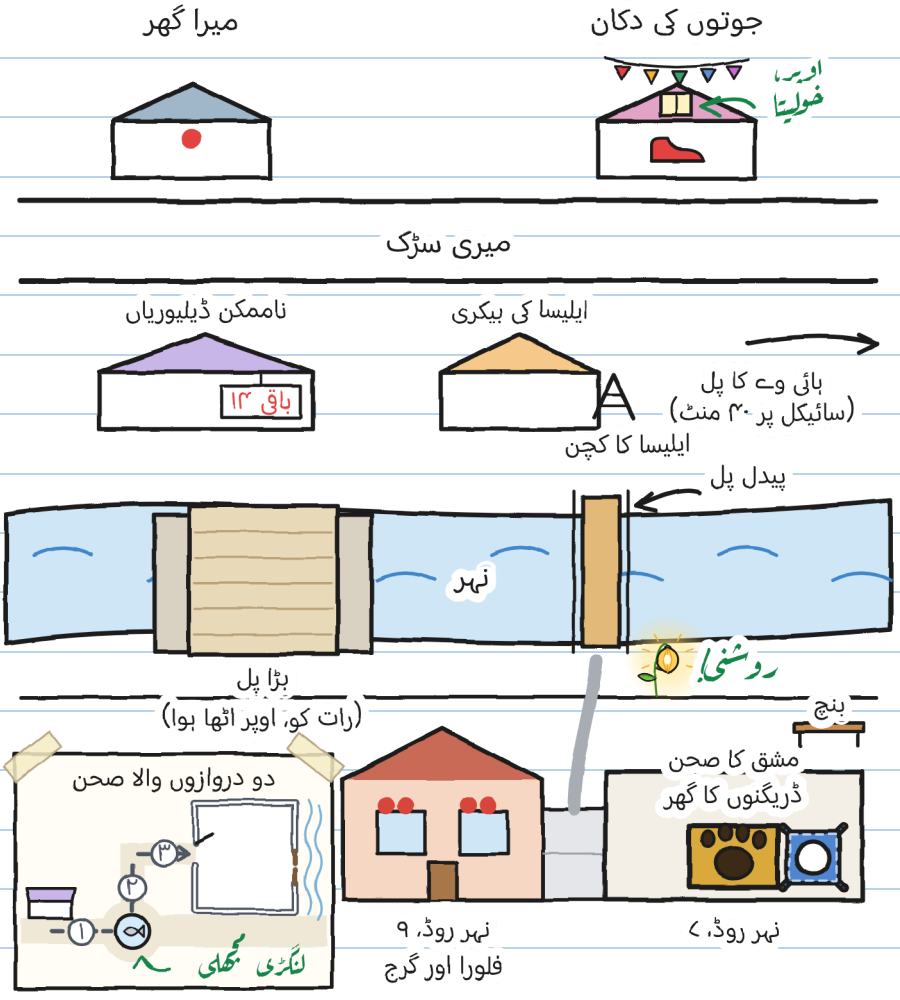
جوتوں کی دکان
اوپر، خولیسا
میرا گھر
میری سڑک
ایلیسا کی بیکری
ناممکن ڈیلیوریاں
باقی ۱۴
ہائی وے کا پل
(سائیکل پر ۴۰ منٹ)
ایلیسا کا کچن
پیدل پل
نہر
روشنی!
بڑا پل
(رات کو، اوپر اٹھا ہوا)
بنچ
مشق کا صحن
ڈریگنوں کا گھر
دو دروازوں والا صحن
لنگڑی مچھلی
نہر روڈ، ۹
فلورا اور گرج
نہر روڈ، ۷

تمہارا سفر

کون اٹھاتا ہے؟ کون رہنمائی کرتا ہے؟ کون راستہ بناتا ہے؟ کون خبر دیتا ہے؟

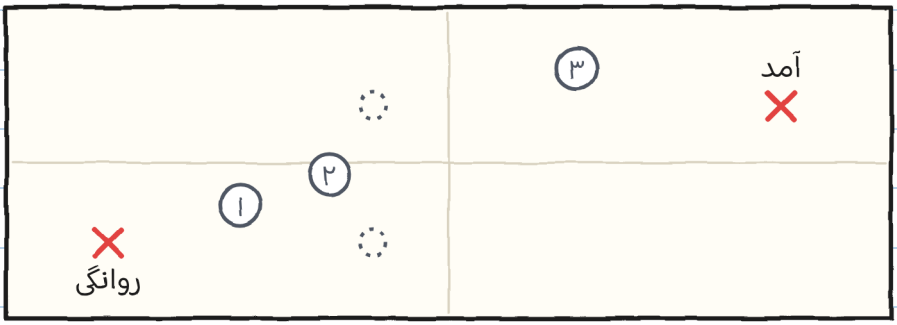

تین کا پیما

	اٹھانا	رہنمائی کرنا	راستہ بنانا	خبر دینا
حصہ ۱				
حصہ ۲				
حصہ ۳				

اگر کسی خانے میں ہمیشہ ایک ہی نام آئے تو اسے بدل دو۔ — خ.

ایک کہانی، چھ سائز

اس کے چھ سائز ہیں، 3 سے 16 سال تک، اور 20 سے زیادہ زبانیں۔ XXS، XS، S، M اور L میں وہی صفحے اور وہی تصویریں ہیں۔ XL ایک ناول ہے۔ صرف کہانی سنانے کا انداز بدلتا ہے۔

سائز XXS · PRE-A1
گُنی نے ایک لفظ لکھا اور جگہ چھوڑی۔ کیا تمہیں لفظ «مشترک» نظر آتا ہے؟

سائز XS · A1
میں نے ایک ہی لفظ لکھا۔ آدھا صفحہ خالی چھوڑا۔ وہ ایک منٹ بھی خالی نہیں رہا۔

سائز S · A2
پہلے صفحے پر میں نے ایک لفظ لکھا۔ آدھا صفحہ خالی چھوڑا، کیا پتا کام آ جائے۔ وہ ایک منٹ بھی خالی نہیں رہا۔

سائز M · B1
پہلے صفحے پر میں نے صرف ایک لفظ لکھا۔ آدھا صفحہ خالی چھوڑ دیا، کیا پتا کام آ جائے۔ وہ ایک منٹ بھی خالی نہیں رہا۔

سائز L · B2
پہلے صفحے پر میں نے صرف ایک لفظ لکھا اور آدھا صفحہ خالی چھوڑ دیا، کیا پتا کام آ جائے۔ وہ ایک منٹ بھی خالی نہیں رہا۔

سائز XL · B2–C1
تصویری ناول · ۱۳۰+
سطحیں یورپی مشترکہ حوالہ جاتی فریم ورک کے مطابق تقریبی ہیں۔

ہر ایک اپنے سائز میں۔ جھوٹا تھیٹر وہی۔ — خ.

گھر والوں اور اساتذہ کے لیے
ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں

اصلی منتقلی: کیا کرنا ہے

1. نکلنے سے پہلے پورا راستہ دیکھ لو۔
2. ایک شخص آزاد چلتا ہے: دروازے کھولتا ہے اور خبر دیتا ہے۔
3. ہاتھ دستوں پر۔ قبضوں اور چٹخنیوں سے دور۔
4. بوجھ کے ساتھ نہ دوڑو اور نہ مقابلہ کرو۔
5. اگر کوئی «رُکو» کہے تو سب رک جاتے ہیں۔
6. پہلے زمین پر رکھو؛ پھر بحث کرو۔
7. بڑی چیز کو دو لوگ مل کر، کسی بالغ کے ساتھ، کھولتے اور تہہ کرتے ہیں۔

مہر «صرف کہانی میں» اس چیز پر لگتی ہے جو کہانی میں ہو سکتی ہے، مگر اصلی منتقلی میں نہیں۔

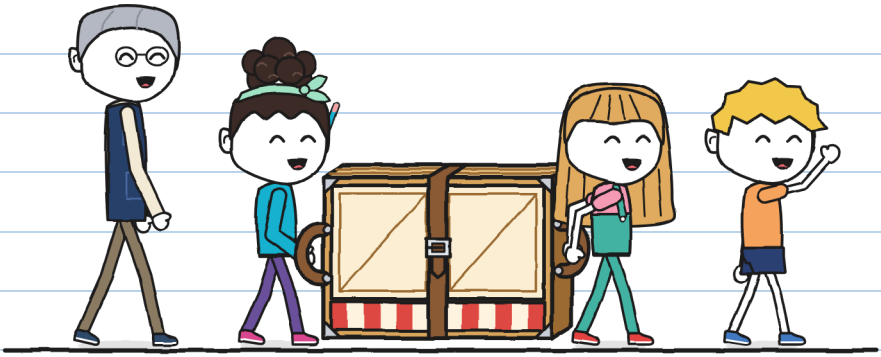

اور اگر تمہیں راستے کے بارے میں کچھ معلوم ہو تو پہلے بتا دو۔ — خ.